

# خالص منافق

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

((أربع من كن فيه كان منافقا، أو كانت فيه خصلة من أربع كانت فيه خصلة من النفاق حتى يدعها: إذا حدث كذب، وإوا وعد أخلف، وإذا عاهد غدر، وإذا خاصم فجر.)) (صحيح البخاري، رقم الحديث: ۲۴۵۹)

”جس شخص میں چار باتیں ہوں گی، وہ خالص منافق ہوگا، جس میں ان میں سے ایک خصلت ہوگی، اس میں نفاق کی ایک خصلت ہوگی، جب تک وہ اس کو چھوڑ نہیں دے گا: جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، جب معاہدہ کرے تو عہد شکنی کرے جب جھگڑے تو گالی گلوچ پر اتر آئے۔“

## پاک رہنے کی کوشش کرو اللہ پاک کر دے گا

نبی اکرم ﷺ پر سب سے پہلے جو وحی نازل ہوئی اس میں درس توحید کے بعد اولین ہدایت یہ ہے کہ طہارت کامل کا اہتمام کیجیے، چنانچہ ارشاد الہی ہے: ﴿وَتَيِّبَا بَكَ فَطَهِّرْ﴾ [المذثر: ۴] ”اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھا کر۔“ رب کی پسند: دین اسلام میں طہارت کی تمام اقسام (اعتقادی طہارت، اخلاقی طہارت، جسمانی طہارت وغیرہ) کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ قرآن کریم میں شریعت اسلامیہ کے مطابق پاک صاف رہنے والوں کی بڑی تعریف کی گئی ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ﴾ [البقرة: ۲۲۲]

”یقیناً اللہ خوب توبہ کرنے والوں اور بہت پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔“

اس کے برعکس گندگی و نجاست کی تمام اقسام اللہ، رسول ﷺ، ملائکہ اور سلیم الفطرت لوگوں کے ہاں سخت ناپسند ہیں۔  
ظاہر تم پاک رکھو باطن اللہ پاک کر دے گا:

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے: ((طهروا هذه الأجساد طهرکم اللہ)) (مجمع الزوائد: ۱/۲۲۶)

”اپنے جسموں کو پاک و صاف رکھا کرو، اللہ تعالیٰ (تمہارے باطن کو بھی) صاف کر دے گا۔“

طہارت نصف ایمان ہے:

رسول پاک ﷺ خود تو طہارت و نظافت کی بے نظیر مثال تھے ہی، امت کو بھی آپ ﷺ نے طہارت کی انتہائی تاکید فرمائی اور طرح طرح سے اس کی اہمیت واضح فرما کر پاک و صاف رہنے کی ترغیب دی۔ ابو مالک حارث بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((الطهور شطر الإيمان))

”پاکیزگی، نصف ایمان ہے (یعنی اجر و ثواب میں آدھے ایمان کے برابر ہے۔)“

اہل قباء کی تعریف:

اہل قباء کی صفت بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّخِذُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ﴾ [التوبة]

”اس میں ایسے لوگ ہیں جو بڑے پاکیزگی پسند ہیں اور اللہ ایسے بندوں سے محبت رکھتا ہے جو خوب پاک

وصاف رہتے ہیں۔“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مذکورہ آیت اہل قباء کے بارے نازل ہوئی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قباء کے لوگ (ڈھیلوں سے استنجے کے بعد) پانی سے طہارت حاصل کیا کرتے

تھے اور اسی بنا پر یہ آیت ان کی شان میں نازل ہوئی۔

## درکان نمک رفت، نمک شد

نبی ﷺ کی وفات کے بعد خلفائے راشدین کے طریقہ انتخاب یعنی حکم ران کے چناؤ جسے اس وقت (بلکہ بساط عالم پہ جب تک اسلام کے نقوش و آثار باقی رہے) خلیفہ ہی کہا جاتا تھا، کی پہلی اہلیت اس کا تقویٰ ہی جانا جاتا تھا، کہ اس کی ذاتی زندگی پر اسلام کس حد تک غالب ہے۔ بعد ازاں زمانہ نبوت سے جوں جوں فاصلہ بڑھتا گیا بشری کمزوریاں اور کوتاہیاں غالب آتی گئیں۔ اب نوبت بایں جارسید کہ سیاسی جماعتوں کے قائدین کہ وہ اپنی جماعتوں میں آنے والوں کو سینے سے بایں دلیل لگاتے چلے جاتے ہیں کہ یہاں فرشتے نہیں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مفاد کی منڈیروں پر بیٹھے پرندے اب ابھرتی ہوئی سیاسی جماعت تحریک انصاف کے ڈیرے پر دانہ چکنے کے لیے دھڑا دھڑا اتر رہے ہیں۔ ہر جماعت کی تشکیل میں پہلے مرحلہ پر ہم خیال احباب جمع ہو کر کچھ نکات طے کرتے اس پر متفق ہوتے، پھر ان نکات کی تائید حاصل کرنے کے لیے حلقے میں وسعت کے لیے کوشاں ہو جاتے ہیں۔ حلقے میں وسعت کی رفتار اس وقت بہت تیز ہو جاتی ہے جب روشن مستقبل کی بو جلتے اور ابھرنے لگے تو اس وقت بھنوروں کا ہجوم شروع ہو جاتا ہے، اب چونکہ دور بین اور دور اندیش داناؤں کو تحریک انصاف میں روشن مستقبل کا دیا نظر آنے لگا ہے اس لیے اب سیانے سیاستدانوں کو وطن عزیز کی بقا اور (دراصل ذاتی) استحکام صرف تحریک انصاف میں ہی نظر آ رہا ہے اس لیے دانہ چکنے کی مسابقت شروع ہو چکی ہے۔ اب گھاگ سیاستدانوں کے اونٹوں نے تحریک کے خیمے کا رخ کر لیا ہے۔ اللہ کرے کہ وہ وقت نہ آئے کہ اونٹ خیمے کے اندر ہوں اور عمران خان خیمے کے باہر۔

عمران خان کی سب سے زیادہ جس خوبی کو بیان کیا جاتا ہے وہ اس کا دیانتدار ہونا ہے اللہ کرے وہ ایسے ہی ہوں اور اس سے زیادہ یہ خواہش کہ وہ ایسے ہی رہیں تاہم جب تک وہ حکومت کی کرپشن کے تالاب میں اتریں گے نہیں تب تک ہمیں ماضی کا تذکرہ تو بے شک دینا چاہیے لیکن مستقبل کی گارنٹی نہیں اس تالاب میں اترنے سے پہلے تو ہر حکم ران اور سیاستدان اپنی پاک دامنی کا دعویدار ہوتا ہے۔ محمد علی جناح، سردار عبدالرب نشتر، چوہدری محمد علی اور ضیاء الحق ہر کوئی نہیں کوئی کوئی ہوتا ہے۔ تاہم اس موقع پر عربی کا ایک شعر یاد آ گیا۔ لا تسئل عن المرء وسل عن قریبہ فان القرین بالقارن یقتدی کسی شخص کے بارے میں سوال نہ کریں اس کے ساتھیوں کو دیکھیں کہ ہر شخص اپنے ساتھی کا رنگ اپنا کر اپنے ساتھی کا ہم رنگ ہو ہی جاتا ہے۔

تحریک میں نووارد ایک اہم شخصیت کے بارے میں تحریک کے ایک خوش گمان، رطب اللسان اور عاشق (حب الشیء و بصرم جو کہ عربی سے خوب آشنا ہیں معنی خوب جان جائیں گے) جو ہمارے نہایت ہی محترم ہیں کالم نگار نے مارچ 2011ء میں ایک معلوماتی کالم تحریر فرما کر انہوں نے اس شخصیت کے خاندان کی انگریز کے لیے خدمات کا تفصیلی ذکر کر کے اپنے قارئین کے علم میں بے بہا اضافہ کیا تھا۔ اب ان کا کہنا یہ ہے کہ وہ اس شخصیت کی تبدیلی قلب و ذہن یا فکر و عمل کے انتظار میں ہیں اس کے بعد وہ اس شخصیت پر پھر اظہار فرمائیں گے۔ اللہ کرے پہلی خوش گمانی کی طرح یہ بھی ان کی پوری ہو جائے لیکن دین ہمیں یہ بتلاتا ہے کہ مقلب القلوب ہی دل کا رخ تبدیل کرتا ہے لیکن اس کا جو شخص بہ صمیم قلب اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے یہ تبدیلی طلب کرے۔

پاکستانی عوام نے ۶۴ سال نعروں پر گزار دیے اور وعدوں پر زندگی بلکہ تلخ تر زندگی گزار رہے ہیں تاہم کچھ نعرے اب اور سہی۔ وطن عزیز کے لیے درد دل رکھنے والا اور سیاسی مفادات سے لائق طبع کی اکثریت کا خیال تھا اور ہے کہ پاکستان میں نظریاتی جماعتیں صرف تین ہی ہیں جماعت اسلامی، پاکستان پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم۔

جماعت اسلامی کے اسلاف تو بے چارے بڑی ثابت قدمی سے اقامت دین کی طرف کوشاں ہیں کیونکہ میاں طفیل محمد مرحوم کے بعد تو جماعت کی قیادت اس نسل کے ہاتھوں میں چلی گئی جو اسلامی جمعیت کی پیروی سے اٹھی تھی۔ تاہم یہ بھی اس لیے بہت غنیمت ہیں کہ ان میں بہت حد تک اسلام کی غیرت و حرمت،

کچھ نہ کچھ دین کی رشتہ اور مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی کا جذبہ باقی ہے۔

پاکستان پیپلز پارٹی کے جن نظریات بھٹو مرحوم کے دور میں تھے اگر چہ اب وہ تو نہیں رہے لیکن ذہنی آزادی، فکری گمراہی، عملی کوتاہی، چھینا چھپی اور برہکوں کا سائل وہی ہے۔ ایم کیو ایم خالص لسانی جماعت ہے جس نے اپنی زبان کی پہچان کو ایک جذباتی خول چڑھا کر اپنی انفرادیت اجاگر کی ہوئی ہے جس کے اوپر ہیبت اور دہشت کا وسیع سائبان تہا ہوا ہے اسی لیے اس کا کوئی رکن ابھی تک اپنی جماعت سے باہر جھانکنے کی جرات نہیں کر سکا۔

اختلاف فکر و نظر اور طریق عمل کے جدا راستوں کے باوجود جماعت اسلامی کا غالباً کوئی رکن تو کچا کوئی کارکن بھی تحریک انصاف میں شامل نہیں ہوا پی پی پی کی سابقہ حکومت کے ایک سابقہ وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی بارش کی پہلی بوند کی طرح تحریک انصاف میں شامل ہو گئے ہیں آگے آگے دیکھئے ابھی کیا ہوتا ہے ہاں مسلم لیگ اولاق، پھر اور اب نون کے اراکین تحریک انصاف کی طرف اڈے آ رہے ہیں۔ کیونکہ مسلم لیگ کا نظریہ ہمیں صرف ہما (ایک پرندہ) کی تلاش محسوس ہوتا ہے ہاں جاوید ہاشمی مسلم لیگ نون میں ذرا وکھری ٹائپ کی شخصیت تھے انہوں نے بھی شاید ناقدی احباب سے دل برداشتہ ہو کر یہ طوق گلے میں ڈالا ہے۔ اس لیے مسلم لیگ اب بھی ہمیشہ کی طرح ایک بے نظریہ جماعت ہے افسوس کہ قیام پاکستان کے بعد ہم جیسے عوام اب تک اس کے نظریہ سیاست سے مطلع نہ ہو سکے۔ ان کے علاوہ باقی رہ گئیں مذہبی جماعتیں تو عموماً وہ سب کی سب کسی نہ کسی سیاسی جماعت کی طفیلی ہی ہیں کہ مسلک کی بنیاد پر میدان سیاست میں اتر انہیں جاسکتا کہ یہ مشکل ہی نہیں ناممکن بھی ہے۔

اب کراچی کے جلسہ عام میں جناب عمران خان نے بھی پیشہ ور سیاستدانوں کی طرح بعض انہوں نے وعدے کر لیے اللہ کرے کہ ان کو جادو کی کوئی ایسی چھڑی مل جائے جس سے یہ پاکستان کے رگ ریشہ میں رچی خون کی طرح گردش کرتی ہوئی بدعنوانی ۹۰ دن یعنی تین ماہ میں نکال باہر کریں۔ انہوں نے پاکستان کی سیاسی لغت میں اسلامی جمہوریت اور اسلامی سوشلزم کے بعد اسلامی فلاحی ریاست کا اضافہ کیا ہے۔ ہمارے علم کے مطابق ہر اسلامی ریاست فلاحی ہوتی ہے بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ دنیا کو ریاست کے فلاحی ہونے کا تصور اسلام ہی نے دیا ہے غیر مسلموں نے خلافت راشدہ کو ماڈل بنا کر دنیا میں اپنی ریاستوں کو فلاحی بنایا ہے جناب خان صاحب کا اسلامی ریاست کی بجائے اسلامی فلاحی ریاست کہنا ذہنوں میں بعض اندیشہ ہائے دور دراز کو جنم دے سکتا ہے ہمارے خیال میں صرف اسلامی ریاست کہنے سے ذہن مکمل اسلام کے نفاذ کی طرف جانے کے امکانات زیادہ تھے کہ انہوں نے فلاحی کا ٹانگہ لگا کر عوام سے داد بھی پالی اور مشیروں کا دل بھی رکھ لیا دوسرے پہلو سے دیکھا جائے تو فلاحی ریاست کو جامع لفظ بھی کہا جاسکتا ہے اور مہمل بھی کہ وقت آنے پر اس کی کوئی بھی توجیہ کی جاسکتی ہے جب کہ اس وقت وطن عزیز کو تو استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت ہے جو معیشت سے ہوگا، اور معیشت مستحکم ہوگی ایندھن (بجلی گیس اور تیل) کی فراہمی سے اور ایندھن کی حسب ضرورت فراہمی اس وقت ہی ممکن ہو سکتی ہے جب وطن عزیز کی جان غیر ملکی قرضوں کے سود کی ادائیگی سے چھوٹ جائے اور سود کی لعنت کا طوق ہمارے گردن سے تباہ کرے گا جب ہم بیرونی قرضے ادا کر دیں اور آئندہ سے قرض نہ لینے کی قومی پالیسی طے کر لیں اور یہ تب ہی ہو سکتا ہے جب ہم حکومتی اخراجات کو خصوصاً ایوان صدر، وزیراعظم ہاؤس، وزیروں اور مشیروں کے شاہانہ خرچوں پر کنٹرول کریں جو سائز کے غیر ملکی دورے کم کر دیں سینٹ، قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے ارکان کی تمام سہولتیں ختم کر کے ان کو حسب معاشرت گزارہ الاؤنس دیں نیز ترقیاتی فنڈز کے نام پر ان کی کرپشن پر کنٹرول کریں۔ یہ تفصیلات عرض کرنے کی غرض یہ ہے کہ جناب خان صاحب نے اسلامی فلاحی ریاست بول کر ڈنگ تو ٹپا لیا اب ان سے درخواست ہے کہ وہ صرف لوڈ شیڈنگ پر ہی توجہ مرکوز کر کے اس کو ختم کر دیں اس ام الامراض سے بیروزگاری امن وامان اور خود کشیوں جیسے گھمبیر مسائل خود بخود حل ہو جائیں گے شاید یہی یا اس جیسا کوئی اور نکتہ تھا کہ باغی جاوید ہاشمی نے خان صاحب کے فرمودہ منصوبوں کے پایہ تکمیل تک نہ پہنچنے کی صورت میں اسی جلسہ میں اعلان بغاوت کر دیا تو جناب خان صاحب وطن عزیز کو طاغوت..... یہود و نصاریٰ..... کے چنگل سے نکالنے کے لیے آپ قوم کو ایک آواز دیں تو جم غفیر آپ کے ساتھ ہوگا پاکستانی عوام کے کان اسلامی جمہوریت اور اسلامی سوشلزم کے نعرے سنتے سنتے پک چکے ہیں اور ان کو تلاش کرتے کرتے ایک نسل بوڑھی ہو چکی ہے آپ قوم کو کوئی ایسا لائحہ عمل دیں جو ممکن العمل ہو ورنہ ہوتا یہی آیا ہے کہ نمک کی میں جا کر سب نمک بن جاتے ہیں آپ آپ کے نمک نہ ہو جانے کی گارنٹی کیا ہے

# تفسیر سورہ یس

مولانا ارشاد الحق اثری رحمۃ اللہ علیہ

سب ثقہ ہیں، سوائے صفوان کے مشائخ کے، ان کا نام نہیں لیا گیا، لہذا وہ مجہول ہیں لیکن ان کی جہالت کا ان مشائخ کی کثرت کی وجہ سے ازالہ ہو جاتا ہے بالخصوص جبکہ وہ تابعین ہیں۔“ (إرواء الغلیل: ۱۵۲/۳)

بلکہ حافظ ابن حجر نے تو اسے ”حسن الإسناد“ قرار دیا ہے۔

(الإصابة، ص: ۱۹۰)

امام عبدالرحمن بن مہدی فرماتے ہیں کہ میں امام سفیان ثوری کے آخری لمحات میں ان کے پاس تھا۔ انھوں نے مجھے یس پڑھنے کو کہا، چنانچہ میں سورہ یس تلاوت کی ادھر سورت مکمل ہوئی ادھر ان کی روح پرواز کر گئی۔ (المسیر: ۲۷۸/۷)

اس سے یہ معلوم ہوتا ہے فوت ہونے والے کے پاس سورہ یس کا پڑھنا سلف سے منقول ہے۔ حافظ عبدالغنی مقدسی نے بھی موت کے وقت اپنے بیٹے کو یس پڑھنے کا حکم فرمایا تھا۔ (التذکرہ: ۱۳۸۰/۴)

علامہ ابن عبدالہادی المقدسی نے زبدۃ العلام (۶۷۶/۲) میں بھی سورہ یس کی یہ خصوصیت لکھی ہے کہ اس کے پڑھنے سے فوت ہونے والے کے لیے آسانی ہوتی ہے، نیز دیکھیے المغنی لابن

قدامة: ۳۰۵/۲

جس طرح قرآنی آیات مبارکہ کے دم کا انسان اور حیوان پر مؤثر ہونا ایک ثابت شدہ حقیقت ہے، اسی طرح سورہ یس کا مشکلات میں فوت ہونے والے کے قریب پڑھنے میں مؤثر ہونا کوئی بعید نہیں۔ جب جادو کے الٹے سیدھے الفاظ کی تاثیر ہے تو قرآن مجید کی تاثیر کا انکار محض تجدد پسندی اور ضد کا نتیجہ ہے، لہذا یہ کہنا کہ جو ترجمہ نہیں جانتے وہ اس کی تلاوت سے اسی صورت میں مستفید ہو سکتے ہیں جبکہ ان کے سامنے اس سورت کا ترجمہ بھی پڑھا جائے، قطعاً درست نہیں۔

یہ ہیں وہ احادیث و اقوال جو عموماً سورہ یس کی فضیلت میں منقول ہیں۔ ان میں بعض موضوع اور بعض ضعیف ہیں۔ البتہ بعض آثار حسن ہیں جن سے سورہ یس پڑھنے کی فضیلت میں ضعیف روایات کی تقویت ہو جاتی ہے۔ حافظ ابن کثیر نے ذکر کیا ہے کہ بعض علمائے کرام فرماتے ہیں:

”من خصائص هذه السورة أنها لا تقرأ عند أمر عسر إلا يسره الله تعالى، وكأن قراءتها عند الميت لتزل الرحمة والبركة وليسهل عليه خروج الروح.“ (تفسير ابن كثير: ۷۴۳/۳)

”اس سورت کے خصائص میں سے ہے کہ جس مشکل معاملے میں اسے پڑھا جائے اللہ تعالیٰ آسانی فرمادیتے ہیں، گویا اس کا فوت ہونے والے کے پاس پڑھنا اس لیے ہے کہ رحمت و برکت کا نزول ہو، تاکہ مرنے والے کی روح نکلے میں آسانی ہو۔“

مسند امام احمد (۱۰۵/۴) میں ہے کہ صفوان بن عمرو نے فرمایا: ”ہمارے مشائخ نے بتلایا کہ ہم حضرت غصیف بن حارث رضی اللہ عنہ کی موت کے وقت حاضر تھے۔ انھوں نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ہے جو سورہ یس پڑھے؟ چنانچہ صالح بن شریح سکونی سورہ یس پڑھنے لگے۔ جب چالیسیوں آیت پر پہنچے تو ان کی روح قبض ہو گئی۔ ہمارے شیوخ فرماتے تھے کہ جب میت کے پاس یہ سورت پڑھی جائے تو اس سے فوت ہونے والے کے لیے تخفیف ہو جاتی ہے۔ صفوان نے فرمایا کہ عیسیٰ بن معتمر نے ابن معبد کے پاس سورہ یس پڑھی تھی۔“

علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”غصیف بن حارث تک اس کی سند صحیح ہے۔ اس کے راوی



((إِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً، إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ.)) (بخاری: ۵۲)  
 ”جسم میں ایک ٹکڑا ہے اگر وہ صحیح ہے تو سارا جسم صحیح ہے اور اگر وہ فاسد ہو جائے تو سارا جسم فاسد اور بے کار ہو جاتا ہے، خبردار! وہ ٹکڑا دل ہے۔“

ایمان میں حشر و نشر کے عقیدے کو بھی یہی اہمیت حاصل ہے جس کے بارے میں قرآن مجید کی ابتدا ہی میں ایمانیات کا ذکر کرتے ہوئے قیامت کے بارے میں فرمایا:

﴿وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقَنُونَ﴾ [البقرة: ۴]

”اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔“

یقین کی صورت ہی میں آخرت کی جوابدہی سے، عذاب دوزخ سے ڈرے گا، اور معصیتوں سے اجتناب کرے گا اور جنت کی رغبت میں حسنات کی پابندی کرے گا۔

یسس کو قلب قرآن قرار دینے کا سبب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جس طرح دل حقائق اور پوشیدہ امور کے انکشاف کا محل ہے اسی طرح قیامت میں بھی امور غیبیہ منکشف ہو جائیں گے۔ سورہ یسس میں قیامت پر دلائل ہیں، اس لیے اسے ”قلب قرآن“ کہا گیا ہے۔

قلب، ہر چیز کا لب اور اصل ہوتا ہے۔ باقی اعضاء اس کے مقدمات ہوتے ہیں یا اس کی تکمیل کے لیے ہوتے ہیں۔ انبیائے کرام کا مبعوث ہونا اور اللہ تعالیٰ کی کتابوں کے نازل ہونے کا مقصد یہ ہے کہ انسان صراطِ مستقیم پر چل کر آخرت میں کمال حاصل کرے۔ سورہ یسس میں بھی انہی امور کا ذکر ہے، اس لیے اسے قلب قرآن کہا گیا ہے۔

ہے۔ (روح المعانی: ۱۹۲/۲۲، ۱۹۳ ملخصاً مع الزیادات)  
 علامہ قرطبی نے کہا ہے کہ دل جسم کا امیر اور بادشاہ ہے، اسی طرح یہ سورت بھی تمام سورتوں کی امیر ہے اور پورے قرآن کو مشتمل ہے۔

(الجامع لأحكام القرآن: ۱۵/۴)

مگر یہ توجیہ محل نظر ہے کیونکہ پورے قرآن کا خلاصہ سورہ فاتحہ ہے جو ”ام القرآن“ ہے۔ واللہ اعلم

تاریخ و سیر میں یہ بھی منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب ہجرت کی رات اپنے گھر مبارک سے نکلے تو مٹھی میں مٹی لیے ہوئے سورہ یسس کی ابتدائی آیات تلاوت کرتے ہوئے نکلے تھے۔ آپ ﷺ نے مٹھی کفار کی طرف پھینکی تو وہ ان کے سروں پر پڑی۔ (ابن ہشام مع الروض: ۲۹۲/۱، البدایہ: ۱۷۷/۳ وغیرہما)

آپ کے گھر کا محاصرہ کرنے والا کوئی مشرک نہ بچا جس کے سر پر آپ ﷺ کی پھینکی ہوئی مٹی نہ پڑی ہو۔ یہ بالکل اسی طرح ہے جیسے غزوہ بدر میں آپ ﷺ نے ایک مٹھی کنکر لی مٹی کی لی اور کفار قریش کی طرف رخ کر کے فرمایا:

((شاهت الوجوه.)) ”چہرے بگڑ جائیں۔“

اور ساتھ ہی مٹی ان کے چہروں کی طرف پھینک دی۔ ادھر مشرکین میں سے کوئی بھی ایسا نہ تھا جس کی آنکھوں اور منہ میں اس مٹی میں سے کچھ نہ کچھ نہ گیا ہو۔ اس کا ذکر اشارۃ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے کیا ہے:

﴿وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ﴾

[الأنفال: ۱۷]

”اور تُو نے نہیں پھینکا جب تُو نے پھینکا اور لیکن اللہ تعالیٰ نے پھینکا۔“

سورہ یسس کو بعض روایات میں، جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے، ”قلب القرآن“ بھی کہا گیا۔ یہ روایات گو فرداً فرداً کمزور ہیں تاہم ان کے مجموعے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا بھی اصل درست ہے۔ علامہ غزالی نے فرمایا ہے کہ اس سورت کے قلب قرآن ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ایمان کا مدار اور اس کا درست ہونا حشر و نشر کو تسلیم کرنے پر ہے۔ سورہ یسس میں حشر و نشر کا ذکر بڑے عمدہ اسلوب سے بیان ہوا ہے۔ اور یہ ”قلب“ کے مشابہہ اس طرح ہے کہ انسان کے بدن کی درشتی اور اس کا قوام ”قلب“ کی بدولت ہے۔ جب تک دل قائم ہے بدن انسان بھی قائم ہے اور نیز حیات بھی قائم ہے اور جب دل فاسد ہو جائے اور اپنی حرکت چھوڑ دے تو موت واقع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اگر دل میں ایمان کی بہار ہے تو سارے اعضاء اعمال حسنہ کا مظہر بنتے ہیں۔ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

# انبیائے کرام و صحابہ عظام پر مبنی فلموں و تصاویر کی شرعی حیثیت

حافظ ریاض احمد عاقب اثری

ابتدائے آفرینش سے ہی حق و باطل کے درمیان کشمکش رہی ہے۔ شیطان لعین اور اس کے گماشتے ارض الہی پر باطل پھیلانے اور فساد ریزی میں پیش پیش رہے ہیں۔ اس طائفہ باطلہ کے خلاف اہل حق و صداقت نے ہمیشہ صدائے حق بلند کی۔ جیشِ رحمانی باطل کو دبانے اور حق کو اجاگر کرنے میں پیش قدمی کرتا رہا ہے، اقبال نے اس حقیقت کو یوں طشت از بام کیا ہے۔

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے امروز  
چراغِ مصطفوی سے شرارِ بولہبی

سیدنا نوح علیہ السلام سے لے کر سید الاولین والآخرین، خاتم النبیین، پیغمبر امن و آشتی محمد رسول اللہ ﷺ تک تمام انبیاء و رسل ﷺ نے اس خطہ ارضی پر توحید الہی کا پرچار کیا۔ کفر و شرک کے غلیظ ڈھیروں کو خاکستر کر کے وہاں علمِ توحید بلند فرمایا۔ تاریخ اسلام شاہد ہے کہ پیغمبر حق و صداقت محمد عربی ﷺ نے شمشیرِ بکف ہو کر ۳۶۰ بتوں کو پاش پاش کر کے ﴿جاء الحق و زحق الباطل﴾ کا غلغلہ پیا کیا۔

پیغمبر اسلام نے چہار سو عالم درسِ توحید کا بول بالا فرمایا۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ جب بھی حق کا غلبہ ہوا تو باطل نے اسے آخری شکست تسلیم نہیں کیا بلکہ وہ وقتی طور پر دب گیا یا منافقانہ طور پر حق کا لبادہ اوڑھ کر خفیہ سازشوں اور ریشہ دوانیوں میں مصروف عمل رہا۔ کوئی عہد ایسا نہیں گزرا جس میں اہل باطل نے اربابِ حق کے خلاف علم بغاوت بلند نہ کیا ہو۔ مرورِ زمانہ کے ساتھ ساتھ باطل پر پرزے نکالنے میں اقدام کرتا رہا ہے۔

عصر حاضر میں بھی اربابِ رفض و زلیغ تلمیسات، تحریفات، تدلیسات اور تشکیکات میں مصروف ہیں۔

اہل باطل و الحاد دین اسلام پر گامزن اہل حق کے قلوب و اذہان کو شرک و بدعت اور یاس و قنوطیت کی بھول بھلیوں میں دھکیلنے کی حتی الوسع کوشش کر رہے ہیں۔

باطل پرست بخوبی جانتے ہیں کہ میدانِ کارزار میں اہل اسلام کو شکست دینا اور شمعِ اسلام گل کرنا ناممکن ہے لیکن اپنی دیسہ نہاریوں کے ذریعے شرانگیزی کرنا آسان ہے۔

چونکہ اسلام نے یہودیت اور عیسائیت کو منسوخ کیا ہے اور مجوسیت پر کاری ضربیں لگائی ہیں، اس لیے باطل پرستوں نے اسلام اور اہل اسلام کے خلاف گٹھ جوڑ کر کے ہر محاذ پر ہرزہ سرائی کی ہے۔

اس پر فتن دور میں ان ملحدین نے حضراتِ انبیاء و رسل ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر فرضی فلمیں اور تصاویر بنا کر ٹی وی چینلوں اور انٹرنیٹ پر ریلیز کر کے بحثِ باطن کا اظہار کیا ہے۔ ان بد باطن، بد کردار، بد اعمال اور بد افعالوں نے صرف اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ ہمارے رسول محمد مصطفیٰ ﷺ اور بعض اصحابِ رسول رضی اللہ عنہم کی تصاویر منظر عام پر لانے کی جسارت کی ہے۔ یہ شرانگیز اور شعبدہ باز لوگ پیغمبر اسلام حضرت محمد رضی اللہ عنہم اور اصحابِ محمد رضی اللہ عنہم کی سیرت و شخصیت اہل دنیا کے سامنے مسخ کرنا چاہتے ہیں، حالانکہ حضراتِ انبیاء کرام رضی اللہ عنہم اور اصحابِ رسول رضی اللہ عنہم کی متاثرات و تصاویر شائع کرنا یا فلم کی شکل میں منظر عام پر پیش کرنا مطلقاً حرام ہے۔

سعودی عرب میں ”پیہ کبار علماء“، ”سعودی لجنہ دائمہ“، رابطہ عالم اسلامی کے ذیل ادارے ”مجمع فقہ اسلامی“ اور مصر (قاہرہ) میں ”مجمع بحوث اسلامیہ“ نے حضراتِ انبیاء کرام رضی اللہ عنہم اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی تصاویر کشی اور فلم سازی کی حرمت کے فتوے جاری کیے ہیں۔

تَسْبَحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٩﴾ [الفتح: ٩]

”تا کہ تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (محمد ﷺ) پر ایمان لاؤ، اس کی تائید کرو، اس کی عزت و توقیر کرو اور اللہ تعالیٰ کی صبح و شام تسبیح بیان کرو۔“

اس آیت قرآنی کا تقاضا ہے کہ محمد عربی ﷺ پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ ان کی نصرت و تائید اور عزت و توقیر کی جائے۔ اب جو بد بخت محمد رسول اللہ ﷺ تصویر شائع کر کے اپنے خبث باطن کا اظہار کرتا ہے ایسا شخص بہت ہی بد کردار اور گستاخ ہے۔

قارئین کرام! اہل رفض و ارباب کفر کے اس عمل باطل سے بہت سی قباہتیں و مفسدات لازم آتے ہیں۔ حضرات انبیائے کرام کی تصاویر اور فلمیں بنانے میں یہود نصاریٰ اور ان کے کارندوں کے بہت سارے مقاصد پنہاں ہیں۔

راقم ناچیز اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے چند مقاصد و مفسدات کا تذکرہ یہاں کر رہا ہے تا کہ قارئین کرام اس مسئلے کی سنگینی ملاحظہ فرمائیں، اور اس کے ساتھ ساتھ اس عمل کی شرعی حیثیت سے بھی آشنا ہو جائیں۔  
**شرک کا پہلو:**

اہل علم حضرات بخوبی جانتے ہیں کہ قوم نوح علیہم السلام میں شرک کس طرح ظاہر ہوا۔ جب قوم نوح کے نیک طینت و صالح افراد و ذہ، سواخ، یغوث، یعوق اور نسر فوت ہو گئے تو شیطان لعین نے ان کے عقیدت مندوں کو کہا کہ ان کی تصاویر و متاشیل بنا کر تم اپنے گھروں میں رکھ لو تا کہ انھیں دیکھ کر ان کی یاد تازہ ہوتی رہے۔ عقیدت مندوں نے ایسا ہی کیا۔ انھوں نے ان صالح بزرگوں کی صورتیں بنا کر اپنے گھروں میں سجائیں۔ جب تصاویر بنانے والے اس فانی دنیا سے چل بے تو شیطان رجیم دوبارہ ان کی نسلوں کے پاس لبادہ شرافت میں آیا اور آ کر انھیں وعظ و نصیحت کرنے لگا کہ تمھارے آباء و اجداد ان بزرگوں کی پوجا پاٹ کرتے تھے، تم ان کو بھول گئے ہو۔ نئی نسل (باقی صفحہ نمبر ۳۰ پر)

اس اہم مسئلے کی طرف راقم سے قبل سید محمد علی صاحب نے توجہ مبذول کروائی تھی کہ عالم اسلام کے علماء کرام و مفتیان عظام اہل اقتدار اور عوام الناس کے سامنے اس اہم مسئلے کو اجاگر فرمائیں۔ یہ نہایت سنگین مسئلہ ہے اور اس میں تغافل شعاری بھیانک نتائج کا پیش خیمہ ہو سکتی ہے۔ یہ بات ہر اہل ایمان جانتا ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام وہ نفوس قدسیہ ہیں جن کو اللہ وحدہ لا شریک نے تمام نسل انسانیت پر فضیلت اور فوقیت عطا فرمائی ہے۔ اس خطہ ارضی پر حضرات انبیاء و رسل علیہم السلام سے کوئی بھی افضل و اشرف نہیں ہے۔

مولائے کریم نے اٹھارہ حلیل القدر انبیائے کرام (سیدنا ابراہیم، سیدنا اسحاق، سیدنا یعقوب، سیدنا نوح، سیدنا داود، سیدنا سلیمان، سیدنا ایوب، سیدنا یوسف، سیدنا موسیٰ، سیدنا ہارون، سیدنا زکریا، سیدنا یحییٰ، سیدنا عیسیٰ، سیدنا الیاس، سیدنا اسماعیل، سیدنا اسحٰب، سیدنا یونس اور سیدنا لوط علیہم الصلوٰۃ والسلام) کا ذکر خیر فرما کر یوں ارشاد فرمایا:

﴿وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ﴾ [الأنعام: ۸۶]

”ہم نے ہر ایک کو تمام جہاں والوں پر فضیلت دی ہے۔“

اس آیت کریمہ سے ظاہر ہوا کہ مالک الملک نے عالی قدر انبیاء کرام کو اس وقت کے تمام عالم پر فضیلت دی ہے۔ تمام انبیاء و رسل علیہم السلام سے افضل ختم الرسل پیغمبر محمد رسول اللہ ﷺ ہیں جیسا کہ قرآن و حدیث کی بہت ساری نصوص صحیحہ و صریحہ آپ ﷺ کی افضلیت پر دلالت کرتی ہیں اور یہی اہل حدیث (اہل السنۃ والجماعت) کا مسلمہ و متفقہ عقیدہ ہے۔

اب فضیلت الہی کا تقاضا ہے کہ ان اولو المرتبت انبیاء و رسل علیہم السلام کا حد درجہ ادب و احترام اور عزت و توقیر کی جائے اور ان کی تنقیص و اہانت سے اجتناب کیا جائے۔

اللہ مالک ارض و سماء نے خاتم النبیین پیغمبر سیدنا محمد بن عبد اللہ کے بارے اہل اسلام کو ہدایت کی ہے:

﴿لَتَتُومِنُونَا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعَزَّزُوهُ وَتُوقِرُوهُ وَ



# إعلاء السنن في الميزان

## حنفی مسلک کی معروف کتاب پر ایک نظر

مولانا ارشاد الحق اثری رحمۃ اللہ علیہ ادارہ علوم اثریہ، فیصل آباد

مقدمہ:

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام  
على سيد الانبياء والمرسلين وعلى آله  
وصحبه ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين،  
أما بعد:

ذخیرہ حدیث میں جوامع، مسانید، سنن اور اجزاء وغیرہ تمام کتب امت مسلمہ کا مشترکہ اثاثہ ہیں اور ہر دور میں تمام اہل علم نے ان سے تمسک کیا ہے اور اپنے فہم و فکر کی جولانیوں میں ان سے استفادہ کیا ہے، مگر یہ بھی ایک معلوم حقیقت ہے کہ ہمارے بعض حنفی علماء کے قلب و ذہن میں یہ خیال بار بار انگڑائیاں لیتا رہا کہ ان کتابوں میں ہمارے مذہب کی مؤید روایات کم ہیں، اس کمی کے ازالے کے لیے انھوں نے اپنے مذہب کی تائید کے لیے ان احادیث کو جمع کرنے کی کوشش کی، حتیٰ کہ ”صحیح بخاری“ کے مقابلے میں ”صحیح بہاری“ اور ”بلوغ المرام“ کی جگہ پر ”حنفی بلوغ المرام“ بھی لکھی گئی۔

برصغیر میں غالباً سب سے پہلے مولانا شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ”فتح المنان فی تأیید مذهب النعمان“ کے نام سے مشکوٰۃ کی طرز پر فقہی ابواب کے تحت احادیث کو جمع کیا۔ جس میں انھوں نے دیگر فقہاء کرام کی آراء پر تنقید کی اور امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی آراء کو ترجیح دینے کی اپنی سی بھرپور کوشش کی۔

علامہ محمد بن علی ظہیر احسن شوق نیوی عظیم آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی کی کوپورا کرنے کے لیے ”آثار السنن“ اور اس پر حاشیہ ”التعلیق الحسن“

لکھا۔ جس کا تعارف خود انھوں نے اپنے رسالے ”رد السکین“، جو ۱۳۱۲ھ میں قومی پریس لکھنؤ سے طبع ہوا تھا، میں ایک اشتہار اور اعلان کے ذریعے یوں رقم فرمایا ہے:

”یہ تو ظاہر ہے کہ حدیث میں پہلے بلوغ المرام یا مشکوٰۃ شریف پڑھائی جاتی ہے، اور ان کے مؤلف شافعی المذہب تھے۔ ان کتابوں میں زیادہ وہی حدیثیں ہیں جو مذہب امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی مؤید اور مذہب حنفی کے خلاف ہیں، اس پر طرہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر معلم در پردہ غیر مقلد ہوتے ہیں۔ بے چارے اکثر طلبہ یہ ابتدائی کتابیں پڑھ کر مذہب حنفی سے بدعتیہ ہو جاتے ہیں، پھر جب صحاح ستہ کی نوبت آتی ہے تو ان کے خیالات اور بھی بدل جاتے ہیں۔ علمائے حنفیہ نے کوئی ایسی کتاب قابل درس تالیف نہیں کی کہ جس میں مختلف کتب احادیث کی وہ حدیثیں ہوں جن سے مذہب حنفی کی تائید ہوتی ہو۔ پھر بے چارے طلباء ابتدا میں پڑھیں تو کیا پڑھیں؟ اور ان کے عقائد درست رہیں تو کیوں کر؟ آخر بے چارے غیر مقلد نہ ہوں تو کیا ہوں؟ فقیر نے انھی خیالات سے حدیث شریف میں ”آثار السنن“ کے نام سے ایک کتاب کی بنائے تالیف ڈالی ہے۔ اور ارادہ ہے کہ کتب متداولہ کے علاوہ عرب و عجم کی نایاب کتب احادیث سے حدیثیں انتخاب کر کے جمع کروں اور حاشیہ میں اسناد لکھ دوں۔“

”آثار السنن“ کے تعارف میں اسی نوعیت کے اشتہارات علامہ

نیوی نے اپنے بعض دیگر رسائل میں بھی شائع کیے۔ انھوں نے ”کتاب الصلاۃ“ تک کی تکمیل ۱۳۱۳ھ میں کی۔

یادش بخیر: مولانا محمد انور کشمیری مرحوم نے ”نیل الفرقدین“ میں لکھا تھا کہ میں ”آثار السنن“ کی تالیف میں علامہ نیوی کا معاون رہا ہوں، اس حوالے سے علامہ نیوی کے صاحبزادے مولانا عبدالرشید فو قانی نے لکھا ہے کہ علامہ انور شاہ کشمیری نے نیل الفرقدین میں جو لکھا ہے:

”إني كنت مرافقاً فيه.“

یعنی علامہ نیوی ”آثار السنن“ کی تالیف کے دوران کتاب کے اجزاء میرے پاس بھیجتے تھے اور میں اس میں ان کا ساتھی تھا۔

یہ بات درست نہیں، کیونکہ کتاب کی تالیف کے دوران میں تو علامہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ طالب علم تھے، کیونکہ وہ ۱۳۱۲ھ میں تحصیل علوم سے فارغ ہوئے تھے۔ البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ ”آثار السنن“ کی تالیف کے بعد اس کے اجزاء علامہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کو بھیجتے ہوں اور وہ انھیں کچھ رائے اور مشورہ دیتے ہوں گے۔ (القول الحسن: ۱۹-۲۳)

یہاں یہ دلچسپ بات بھی دیکھیے کہ مولانا عبدالرشید کی اس حقیقت بیانی پر علامہ کشمیری کے تلمیذ رشید مولانا محمد انوری لائل پوری نے تأسف کا اظہار کیا اور اپنے ایک مکتوب میں لکھا:

”آپ نے تو اپنے والد بزرگوار قدس سرہ کے مداح کے متعلق طنزیہ الفاظ استعمال کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔ ((لا تسبوا الأموات۔ اذکروا محاسن موتاکم)) کو بھی خیال فرمایا ہوتا۔ آپ نے حضرت شاہ صاحب کشمیری پر بھرپور لے دے فرمائی، جس سے مخالفین کے خوش ہونے کے سوا کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا۔“

یہ خط دو صفحات پر مشتمل ہے۔ جس کا جواب مولانا عبدالرشید نے چھ صفحات میں دیا اور دیگر توضیحات کے ساتھ ساتھ اپنے موقف کو واضح کیا کہ ”آثار السنن“ کی تالیف کے دوران میں علامہ کشمیری طالب علم تھے۔ البتہ جب وہ دہلی میں مدرس ہوئے تو وہاں ان کے

پاس ۱۳۱۳ھ کے بعد اپنی تحقیقات دکھانے کے لیے اور رائے لینے کے لیے مسودہ بھیجتے ہوں گے۔ یہ خط اور جواب خط مولانا عبدالرشید کے قلم سے ”القول الحسن“ کے ایک نسخے میں ہمیں ملا ہے۔ ”نیل الفرقدین“ کی عبارت سے جو غلط فہمی پیدا ہوتی تھی اس غلط فہمی کے ازالے کے لیے ہم نے اس کا ذکر مناسب سمجھا ہے۔

اسی مقصد کے لیے مولانا اشرف علی تھانوی نے ”احیاء السنن“ لکھی مگر طباعت سے پہلے ہی اس کا مسودہ ضائع ہو گیا۔ غالباً مولانا تھانوی کو بھی ”آثار السنن“ ہی سے اس کی ضرورت کا احساس ہوا۔

مولانا عبدالرشید فو قانی کے جس خط کا اوپر ذکر ہوا ہے اسی میں انھوں نے ذکر کیا ہے:

”مولانا محمد سہول مرحوم بھاگل پوری پرنسپل مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ عظیم آبادی نے بندہ ہچکچاہٹ سے بالمشافہ فرمایا ہے کہ ہم لوگ دیوبند میں شیخ الہند مولانا محمود حسن کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ کسی نے کہا کہ بالفعل مولانا اشرف علی تھانوی ”آثار السنن“ کی طرز پر ایک کتاب تالیف کر رہے ہیں۔ یہ سن کر شیخ الہند نے فرمایا کہ مولانا اشرف علی میرے شاگرد بھی ہیں، لیکن وہ ”آثار السنن“ کی طرح لکھ نہیں سکتے۔“

یہ شیخ محترم کا اپنے تلمیذ رشید کے بارے میں تاثر ہے۔ ہم اس بارے میں مزید کچھ عرض کرنے کی پوزیشن میں نہیں۔ کچھ عرصہ بعد مولانا تھانوی کو پھر اس بارے میں خیال آیا تو ”جامع الآثار“ کے نام سے اپنے مذہب حنفی کی روایات کو مرتب کیا۔ لیکن یہ سلسلہ ”ابواب الصلاۃ“ سے آگے نہ بڑھ سکا تو وہی حصہ شائع کر دیا گیا۔ اس کے بعد انھوں نے ”تالیع الآثار“ لکھی جو دراصل ”جامع الآثار“ کا حاشیہ ہے۔ جس میں انھوں نے اپنے ذوق کے مطابق باہم متعارض احادیث کی توجیہ اور تطبیق کی کوشش کی۔ یہ دونوں تقریباً ۱۳۱۵ھ میں مطبع قاسمی دیوبند سے شائع ہوئیں۔ اس کے بعد ۱۳۳۱ھ میں انھیں خیال ہوا کہ یہ دونوں کتابیں

”یہاں تک کہ کتاب کو اس کے پہلے منہج سے بدل دیا ہے اور اس کا موضوع و مقصد ہی الٹا کر دیا۔“

گویا کتاب کا اصل ”منہج“ تو مذہب حنفی کی تائید تھا مگر مولانا سنہلی نے جا بجا محدثین کے موقف کی تائید کر کے کتاب کا اصل موضوع اور مقصد ہی بدل دیا۔ مولانا سنہلی کی ایسی ہی ”جسارتوں“ پر مولانا عثمانی ایک جگہ لکھتے ہیں:

”قاتلك الله.“ (إعلاء السنن: ۹۴/۷)

مولانا سنہلی نے ”لا جمعة ولا تشريق إلا في مصر جامع“ کے اثر کے بارے میں کہا کہ اس کو روایت کرنے والے ابواسحاق سبعمی مغلط ہیں تو مولانا عثمانی نے فرمایا:

”يا للعجب ولضيعة الأدب! هل يضعف الحديث لأجل أبي إسحاق السبعمي..... إلخ“

(إعلاء السنن: ۱/۱)

بلکہ ”إعلاء السنن“ کے مقدمہ میں بھی انھوں نے لکھا ہے: ”وإذا قلت: قال بعض الناس في ”إحيائه“ أو: قال بعض الناس فقط، فالمراد به مؤلف إحياء السنن النسبيلي في هذا الكتاب له، فإنه أورد في كتابه ذلك على الحنفية وبعض السلف إيرادات ركيكة بغياً وعدواً أو جهالة وسهواً فأجيب عنها..... إلخ“

(قواعد علوم الحديث: ۴۷۱)

”اور جب میں یہ کہوں ”قال بعض الناس في إحيائه“ (بعض لوگوں نے اپنی ”إحياء“ میں کہا ہے) یا صرف یہ کہوں ”قال بعض الناس“ (بعض لوگوں نے کہا ہے) تو اس سے مراد ”إحياء السنن“ کے مؤلف احمد حسن سنہلی ہیں۔ اُس نے اپنی اس کتاب میں اختلاف اور بعض سلف پر بڑے رکیک اعتراضات کیے ہیں اور یہ سب کچھ اس نے بغاوت، عداوت یا جہالت اور سہو کی بنا پر

نہایت مختصر ہیں اور ”أسباب الصلاة“ تک کے مباحث پر مشتمل ہیں، اس لیے چاہیے کہ تمام فقہی مباحث پر مشتمل حنفی مذہب کی مؤید احادیث کو جمع کیا جائے اور شرح و ربط سے ان پر روایتاً و درایتاً بحث کی جائے۔ مگر یہ سمجھتے ہوئے کہ اس کام کو میں تنہا سرانجام نہیں دے سکتا، انھوں نے یہ کام مولانا احمد حسن سنہلی کے سپرد کر دیا۔ وہ جس قدر یہ کام کرتے جاتے مولانا تھانوی اس کی مراجعت فرما لیتے اور اگر تبدیلی کی ضرورت محسوس کرتے تو اسے بدل دیتے۔ یوں یہ سلسلہ ”کتاب الحج“ تک جا پہنچا۔ اور اس کا نام ”إحياء السنن“ رکھا۔ لیکن اس کے بعد جب مولانا سنہلی نے اس کی مراجعت کی تو انھوں نے بہت کچھ بدل ڈالا حتیٰ کہ مولانا تھانوی کی بہت سی تصحیحات کو بھی بدل دیا اور کتاب کا ”اصل منہج“ ہی باقی نہ رہا۔ اس کی ایک جلد جب شائع ہو گئی تو مولانا تھانوی نے اس میں بہت سے ”تسامحات“ کی بنا پر اسے حسب منشا نہ سمجھتے ہوئے اس کی باقی طباعت موقوف کر وادی اور یہ کام مولانا ظفر احمد عثمانی تھانوی کے سپرد کر دیا۔ انھوں نے پہلے تو شائع شدہ جلد اول میں مولانا سنہلی کے ”تسامحات“ کے بارے میں ”استدراک“ لکھا جو ”الاستدراک الحسن علی إحياء السنن“ کے نام سے شائع ہوا۔

اس کے بعد مولانا عثمانی نے اس کا از سر نو بیڑا اٹھایا اور اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا، جو ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، کراچی کے زیر اہتمام ”إعلاء السنن“ کے نام سے سولہ جلدوں میں زیور طبع سے آراستہ ہو کر شائع ہوا۔

یادر ہے کہ ”إعلاء السنن“ میں جا بجا ”قال بعض الناس“ کہہ کر مولانا احمد حسن سنہلی کے ”إحياء السنن“ میں موقف کو نقل کر کے تردید کی گئی ہے، اور بڑی جلی کٹی سنائی ہیں۔ بلکہ ”إحياء السنن“ طبع ثانی کے مقدمہ میں مولانا تھانوی نے بھی مولانا سنہلی کے منہج اور موقف کے بارے میں لکھا:

”حتى تغير الكتاب من منهجه السابق وانقلب موضوعه.“ (مقدمة إعلاء السنن: ۲۵)



نے ضعیف اور متروک قرار دیا ہے۔ کسی ایک محدث کی توثیق کی بنا پر وہ راوی ”مختلف فیہ“ قرار پاتا ہے اور فرمایا جاتا ہے ”مختلف فیہ“ کی حدیث حسن ہوتی ہے۔ خیر القرون کے راویوں کی تدلیس وارسال کے بارے میں فرمایا جاتا ہے کہ وہ ہمارے نزدیک مضرب نہیں، لیکن انہی راویوں کی روایت خلاف مذہب حنفی ہو تو ان کی تدلیس مضرب اور باعث ضعف بن جاتی ہے۔ حتیٰ کہ کذاب اور وضاع راوی کی روایت سے اگر حنفی مذہب کی تائید ہوتی ہے تو اس کے دفاع کی بھی پوری پوری کوشش کی جاتی ہے، بلکہ نقل روایت میں بھی بڑی مصلحت بنی کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔

صحیح روایات کی تاویل میں ایسی راہیں اختیار کی گئی ہیں جن سے ان کے شیخ محترم مولانا تھانوی کے ایک خط کی یاد تازہ ہو جاتی ہے، جو انھوں نے مولانا گنگوہی کی خدمت میں لکھا تھا:

”اکثر مقلدین عوام بلکہ خواص اس قدر جامد ہوتے ہیں کہ اگر قول مجتہد کے خلاف کوئی آیت یا حدیث کان پڑتی ہے تو ان کے قلب میں انشراح و انبساط نہیں رہتا، بلکہ اول استنکار قلب میں پیدا ہوتا ہے، پھر تاویل کی فکر ہوتی ہے، خواہ کتنی ہی بعید ہو، خواہ دوسری دلیل قوی اس کے معارض ہو، بلکہ مجتہد کی دلیل اس مسئلہ میں بجز قیاس کے کچھ بھی نہ ہو، بلکہ خود اپنے دل میں اس کی تاویل کی وقعت نہ ہو، مگر نصرت مذہب کے لیے تاویل ضروری سمجھتے ہیں۔ دل یہ نہیں مانتا کہ قول مجتہد کو چھوڑ کر حدیث صحیح صریح پر عمل کریں۔“

(تذکرۃ الرشید: ۱/۱۳۱)

امام رازی رحمہ اللہ سے لے کر حضرت شاہ محمد اسماعیل شہید رحمہ اللہ تک کے اکابرین نے مقلدین کے بارے میں جو اسی نوعیت کے تاثرات دیے ہیں وہ وسیع الذیل ہیں، اس لیے ہم ان سے یہاں صرف نظر کرتے ہیں۔

آپ ان شاء اللہ دیکھیں گے کہ صحیح روایات کی تاویل میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تک کو معاف نہیں کیا گیا۔ ام شریک انصاریہ رضی اللہ عنہا جیسی مشہور صحابیہ کو مجہولہ کہہ کر ان کی روایت سے گلو خلاصی کی گئی۔ حضرت

کیا یہ تو میں نے ان کا جواب دیا ہے۔“  
گویا سبھلی صاحب نے مذہب حنفی سے ”بغاوت“ کر دی جس کے جواب میں انھیں جا بجا بڑی جلی کٹی سائی گئی ہیں۔ ایسے بعض مقامات کا اشارہ آئندہ مباحث میں آئے گا۔ ان شاء اللہ  
”إنی دهشت من هذا الجمع وهذا الاستقصاء.“ (تقریظ إعلاء السنن: ۵، قواعد علوم الحديث: ۱۴)

”میں اس جمع اور استیعاب سے دہشت زدہ ہوں۔“  
مولانا اشرف علی نے تو فرمایا ہے کہ خانقاہ امدادیہ، تھانہ بھون سے یہ اس قدر عظیم الشان عمل وجود میں آیا ہے کہ جس کی مثال ہندوستان کے کسی بڑے سے بڑے مرکز علمیہ میں نہیں ملتی۔ اور وہ عمل تمام اختلافی مسائل میں امام اعظم امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے مذہب کی مؤید احادیث کو جمع کرنا ہے۔ (تقریظ قواعد: ۱۱)

انھوں نے یہ بھی فرمایا کہ اگر خانقاہ امدادیہ، تھانہ بھون سے صرف یہی ”إعلاء السنن“ مرتب ہوئی ہوتی تو یہی اس کے فضل و کرامت کے لیے کافی تھی۔ (ایضاً: ۱۲)

اسی کتاب کا جائزہ ہم نے آئندہ اوراق میں قارئین کرام کی خدمت میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہم نے اس میں فقہی مباحث سے تعرض نہیں کیا کہ اہل علم اس بارے میں اپنی اپنی داہ تحقیق پیش کر چکے ہیں، اور طلبہ علم انھیں دیکھ کر کسی نتیجے پر پہنچ سکتے ہیں۔ ہم نے یہاں ان قواعد اور اصولوں کا ذکر کرنے پر اکتفا کیا ہے جن کو مولانا عثمانی نے حدیث کی تصحیح و تضعیف میں اختیار کیا ہے۔

آپ ان شاء اللہ دیکھیں گے کہ مولانا ایک قاعدہ بڑی خوبصورتی سے اختیار کرتے ہیں، مگر دوسرے مرحلے میں بڑی بے جگری سے اسے تار تار کر دیتے ہیں حتیٰ کہ مفید مطلب روایت کنز العمال یا جامع الفوائد میں آئی ہے اور اس پر اس کے مصنفین نے سکوت اختیار کیا ہے، تو وہ بھی صحیح قرار پاتی ہے۔ مسند امام احمد کی ایسی ہی روایات کو مقبول قرار دیا گیا، حالانکہ ان کے راویوں کو اکثر ائمہ جرح و تعدیل

مقبول ﷺ کی مراجعت سے ”نقض قواعد فی علوم الحدیث“ کے نام سے زیور طبع سے آراستہ ہوا۔ شیخ صلاح الدین نے بجا فرمایا ہے: ”یہ قواعد وضوابط حنفی قواعد تو ہیں مگر ان کا تعارف ”قواعد فی علوم الحدیث“ کے نام سے باعث ملامت ہے۔ اس کا نام ”قواعد فی علوم الحدیث“ نہیں بلکہ ”مہازل فی علوم الحدیث“ ہونا چاہیے۔“

”إنهاء السکن“ پر تبصرہ اور نقد شیخ الاستاذ الحافظ المحدث محمد گوندلوی نور اللہ مرقدہ نے بھی اس کے حاشیے پر کیا تھا۔ ”إنهاء السکن“ کا وہ نسخہ شیخ فتی مکی رحمہ اللہ کے پاس تھا مگر آج آن قدح بثلثت وآن ساقی نہ ماند

”إنهاء الزکن“ سے استفادے کے لیے اس ناکارہ نے اسے اپنے قلم سے نقل کیا تھا اور ارادہ تھا کہ ”جنلاء العینین“ کی طرح اس کی طباعت کا بھی انتظام کیا جائے، مگر یہ سعادت فضیلۃ الشیخ صلاح الدین مقبول کو حاصل ہوئی۔ جزاء اللہ احسن الجزاء ہم نے اس تبصرے کے دوران ”نقض قواعد فی علوم الحدیث“ سے بھی استفادہ کیا ہے۔ ان حنفی قواعد وضوابط کے تناظر میں عملاً حدیث اور رواۃ حدیث کے بارے میں جس قسم کے افکار کا اظہار ”إعلاء السنن“ میں کیا گیا ہے وہی ہمارا موضوع ہے، تاکہ قارئین مولانا عثمانی کے انداز فکر کو سمجھیں اور ان کی مسلکی مجبوریوں سے عبرت حاصل کریں۔

ہماری یہ گزارشات اور تنقیحات ”إعلاء السنن“ کے صرف آٹھ اجزاء کے حوالے سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے توفیق بخشی تو باقی اجزاء پر بھی ہم اپنی گزارشات قارئین کرام کی خدمت میں پیش کرنے کی کوشش کریں گے۔ ان شاء اللہ۔ مجموعی طور پر وہ اصول وضوابط جن کا سہارا مولانا عثمانی نے اکثر و بیشتر لیا ہے ان کا تقریباً ذکر یہاں آ گیا ہے اور ان کے زاویہ فکر کی بھی اس سے وضاحت ہو جاتی ہے، اسی سے بقیہ حصہ کا اندازہ بھی لگایا جاسکتا ہے۔

قیاس کن زگلستان من بہار مرا

عائشہ صدیقہ رحمہا کی روایت کو خاتون خانہ کی روایت کہہ کر نظر انداز کر دیا گیا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی حدیث کی بے وقتی صغیر صحابی کہہ کر کی گئی۔

ان تمام امور کی تفصیل ان شاء اللہ آئندہ صفحات میں اپنے اپنے مقام پر آئے گی۔ ”إعلاء السنن“ میں اس نوعیت کی بے اعتدالیوں سے بعض دیگر اہل علم نے بھی خبردار کیا ہے، چنانچہ ”رواة الحدیث الذین سکت علیہم أئمة الجرح والتعديل بین التوثیق والتجهیل“ کے فاضل مصنف شیخ عذاب محمود آلمش لکھتے ہیں:

”طبع هذا الكتاب مع مقدماته الثلاثة في واحد وعشرين جزءاً، وفي هذا الكتاب بلایا وطامات مخجلة.“ (حاشیہ رواۃ الحدیث، ص: ۲۷)

”یہ (إعلاء السنن) کتاب اپنے تین مقدموں کے ساتھ ایکس اجزاء میں طبع ہوئی ہے۔ اس میں بڑی بڑی آفتیں اور شرمندہ کرنے والے بڑے بڑے مصائب ہیں۔“

اسی طرح محدث مدینہ شیخ حماد انصاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”إن كتاب إعلاء السنن مليء بالموضوعات، وأغلب أدلته أحاديث كذب أو ضعيفة.“ (المجموع في ترجمة العلامة المحدث الأنصاري: ۷۲۶/۲)

”إعلاء السنن موضوعات سے بھری ہوئی ہے اور اس کی اکثر اولہ جھوٹی یا ضعیف احادیث ہیں۔“

جس سے اس کتاب کی حیثیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ یاد رہے کہ ”إعلاء السنن“ میں اختیار کیے گئے اکثر و بیشتر اصول اس کے مقدمے میں پائے جاتے ہیں۔ یہ مقدمہ ”إنهاء السکن“ کے نام سے طبع ہوا تھا جو بعد میں ”قواعد فی علوم الحدیث“ کے نام پر شیخ ابوغندہ کی تحقیق سے شائع ہوا۔ اسی مقدمے کا علمی جائزہ شیخ العرب والحم سید بدیع الدین الراشدی رحمہ اللہ نے ”إنماء الزکن“ کے نام سے لکھا جو بعد میں محترم فضیلۃ الشیخ صلاح الدین



## مولانا معین الدین لکھوی رحمۃ اللہ علیہ

عبدالرشید عراقی

داغ فراق صحبت شب کی جلی ہوئی  
اک شمع رہ گئی تھی سو وہ بھی خاموش ہے

جمعۃ المبارک ۹ دسمبر ۲۰۱۱ء کی صبح کو حکیم محمد یحییٰ ڈاھروی نے ٹیلی فون پر اطلاع دی کہ رات (۸ دسمبر ۲۰۱۱ء) حضرت مولانا معین الدین لکھوی کا انتقال ہو گیا ہے، اُسی وقت زبان سے انا للہ وانا الیہ راجعون جاری ہو گیا۔

مرحوم مولانا معین الدین لکھوی ایک علمی خاندان کے گل سرسبد تھے۔ ان کا شجرہ نسب یہ ہے:

معین الدین بن مولانا محمد علی بن مولانا محی الدین عبدالرحمان بن حافظ محمد بن بارک اللہ بن حافظ احمد بن حافظ محمد امین۔

مولانا معین الدین لکھوی کی ذات تعارف کی محتاج نہیں۔ وہ ایک بلند پایہ اور جید عالم دین، بہترین مدرس اور خطیب و مقرر، داعی الی اللہ، اخلاص و عمل کا نمونہ، توحید و سنت کے علمبردار، زہد و ورع اور تقویٰ و طہارت کے پیکر، بہت زیادہ شریف الطبع انسان، سادہ مزاج اور دردمند دل رکھنے والے تھے۔

لکھوی خاندان نے پنجاب میں توحید و سنت کی اشاعت میں جو خدمات انجام دی ہیں اور اس وقت جو دے رہے ہیں، وہ تاریخ اہل حدیث کا ایک سنہری باب ہے۔ مولانا معین الدین کے جد امجد حافظ محمد امین کا شمار اہل اللہ میں ہوتا تھا۔ ان کے صاحبزادے حافظ احمد اور پوتے حافظ بارک اللہ تھے۔ حافظ بارک اللہ تقویٰ و پرہیزگاری میں بہت مشہور تھے اور صاحب کرامات بزرگ تھے۔ بہت کم سخن اور درویش صفت انسان تھے۔ ان کے صاحبزادے حافظ محمد لکھوی تھے

جن کے بارے میں مولانا شمس الحق عظیم آبادی فرماتے ہیں:

”والعالم الكامل الصالح بن الصالح محمد

بن بارک اللہ اللکھوی الفنجابی۔“

حافظ محمد لکھوی نے حدیث کی تحصیل شیخ اکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی سے کی تھی۔ حافظ محمد لکھوی کے صاحبزادے مولانا محی الدین عبدالرحمن لکھوی تھے۔ جو بہت بڑے عالم دین اور صاحب کرامات تھے۔ عارف باللہ سید عبداللہ غزنوی سے مستفیض تھے۔ اتباع سنت میں اپنی مثال آپ تھے۔ ۱۲ ذوالقعدہ ۱۳۱۲ھ مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ ان کے صاحبزادے مولانا محمد علی لکھوی مدنی تھے۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں ان کو علم کی نعمت سے خوب نوازا تھا وہیں عمل کی دولت بھی فراوانی عطا فرمائی تھی۔ تدریس میں ان کو خاص ملکہ حاصل تھا۔ بقول مولانا محمد اسحاق بھٹی رحمۃ اللہ علیہ ان کی شخصیت اور علم و فضل کا لوگوں پر بڑا رعب تھا۔ ۱۹ دسمبر ۱۹۷۳ء مدینہ منورہ میں انتقال کیا اور جنت البقیع میں دفن ہوئے۔

مولانا محمد علی لکھوی کے دو صاحبزادے تھے: مولانا محی الدین لکھوی اور مولانا معین الدین لکھوی۔ مولانا محی الدین لکھوی نہایت حلیم الطبع اور سلیم الفطرت عالم دین تھے۔ حلم ان کا خاصہ، سلامت روی ان کا مزاج اور صالحیت ان کا جزو حیات تھا۔ بہت رحم دل اور نرم مزاج تھے۔ ۲۷ فروری ۱۹۹۸ء کو وفات پائی۔

مولانا معین الدین لکھوی یکم جنوری ۱۹۲۱ء کو لکھو کے ضلع فیروز پور (مشرقی پنجاب) میں پیدا ہوئے۔ علوم دینیہ کی تحصیل اپنے والد محترم مولانا محمد علی لکھوی (م ۱۹۷۳ء)، اپنے ماموں استاد پنجاب مولانا

تاب عمل رہے ہیں دوسروں نے ان سے کسب فیض کیا۔ مولانا محمد اسحاق بھی ﷺ فرماتے ہیں:

”لکھوی خاندان کے تمام علماء نہایت بلند مرتبے کے حامل اور بہت سے اوصاف سے موصوف، مثلاً: تصنیف و تالیف میں، درس و تدریس میں، وعظ و تبلیغ میں، تقویٰ صالحیت میں، مہمان نوازی میں، اخلاق حسنہ میں، میل جول میں اور عالی ظرفی میں ان کا مقام بہت اونچا تھا۔“

راقم سے مولانا معین الدین لکھوی کی شناسائی تھی۔ جب بھی ملاقات ہوتی خندہ پیشانی اور محبت سے ملتے۔ ان سے سوہدرہ اور وزیر آباد میں بھی ملاقات ہوئی۔ ایک دفعہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں ملاقات ہوتی تو فرمایا:

”عراقی صاحب! آپ کے مضامین ہفت روزہ الاعتصام، اہل حدیث اور دوسرے جماعتی رسائل و جرائد میں شائع ہوتے ہیں۔ میں زیادہ مصروف ہوتا ہوں۔ صرف ایک نظر دیکھتا ہوں۔ لیکن شخصیات پر آپ کے مضامین ضرور پڑھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ علمائے اہل حدیث کے حالات اور اُن کی خدمات سے تعارف کرانے میں آپ کی سعی و کوشش کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔“

مولانا معین الدین لکھوی کی وفات سے جماعت اہل حدیث پاکستان کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ ان کی وفات پر ملٹی سیاست اور دینی قیادت کو جو عظیم زخم لگا ہے اور عظیم خلاء پیدا ہوا ہے، اس کا پر ہونا نامکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کی لغزشوں کو معاف کرتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ دے۔ (آمین)



عطاء اللہ لکھوی (۱۹۵۲ء)، شیخ الحدیث مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی (م ۱۹۸۷ء)، حضرت العلام مولانا حافظ محمد محدث گوندلوی (م ۱۹۸۵ء)، شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل السلفی (م ۱۹۶۸ء)، امام العصر مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی (۱۹۵۶ء) اور شیخ الفیہر مولانا احمد علی لاہور (۱۹۶۲ء) رحمہم اللہ کی۔

فراغت تعلیم کے بعد اپنے آبائی مدارس میں تدریس بھی فرمائی اور اس کے ساتھ مدارس کے مہتمم اور ناظم بھی رہے۔ انتظام و انصرام میں ان کو خاص ملکہ حاصل تھا۔ قیام پاکستان کے بعد اوکاڑا میں قیام پذیر ہوئے۔ اور اپنا آبائی ”مدرسہ محمدیہ“ جاری کیا جو آج بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جاری ہے اور توحید و سنت کی اشاعت میں مصروف عمل ہے۔

مولانا معین الدین لکھوی دین اسلام کی نشر و اشاعت کے ساتھ ساتھ ملکی سیاست میں بھی دلچسپی لیتے رہے، چنانچہ قومی اسمبلی اور جنرل ضیاء الحق مرحوم کی مجلس شوریٰ کے رکن رہے۔ مرکزی جمعیۃ اہل حدیث پاکستان کے امیر بھی رہے اور آج کل جماعت کے سرپرست تھے۔

مولانا معین الدین لکھوی کا ایک عالم دین کی حیثیت سے پایہ بہت بلند تھا۔ تفسیر قرآن، حدیث اور فقہی امور میں پوری دستگاہ رکھتے تھے۔ ان کی شخصیت بڑی جامع اور مختلف میدانوں میں امتیازی کارنامے انجام دینے کی وجہ سے نمایاں تھی۔ وہ بڑے مخلص اور فعال دینی و سیاسی راہنما تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو تقریر کا خاص ملکہ عطا کیا تھا اور یہ حقیقت ہے۔ اس میں کسی قسم کا کوئی شک و شبہ نہیں کہ مولانا معین الدین لکھوی رحمہ اللہ خداداد ذہانت اور اعلیٰ صلاحیت کے مالک تھے۔ طبیعت میں اعتدال، رائے میں توازن، فکر میں گہرائی اور معاملات میں دوراندیشی ان کا طرہ امتیاز تھی۔

مولانا معین الدین لکھوی کا تعلق ایک بہت بڑے دینی و علمی خاندان سے تھا۔ اس خاندان کے تمام افراد ہر دور میں آفتاب علم و ماہ

# تبصرہ کتب

تبصرے کے لیے کتاب کے دوسخوں کا آنا ضروری ہے

مقالات ختم نبوت

مؤلف: پروفیسر سعید مجتبیٰ السعیدی فاضل مدینہ یونیورسٹی

صفحات: ۱۰۴ صفحات

طبع اول: ۲۰۱۱ء

قیمت: درج نہیں

ناشر: دار السعادة اندرون قلعہ منکیرہ ضلع بھکر

تبصرہ نگار: عبدالرحیم اظہر ڈیروی

عقیدہ ختم نبوت جس کی قطعیت پر از روئے قرآن و حدیث جمیع اہل اسلام کا ایمان ہے۔ اور مسئلہ ختم نبوت پر جمیع مسلم جماعتیں متفق ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب بعنوان ”مقالات ختم نبوت“ ایک ممتاز علمی شخصیت فضیلۃ الشیخ پروفیسر سعید مجتبیٰ السعیدی رحمہ اللہ فاضل مدینہ یونیورسٹی کے رشحات فکر پر مبنی ہے۔ اس کتاب میں مسئلہ ختم نبوت، جو عقیدہ کا اہم مسئلہ ہے، مفصل اور مدلل بیان کیا گیا ہے۔ یہ مقالات قبل ازیں مختلف اخبارات و جرائد میں شائع ہوئے پھر محترم بلال مہدی صاحب آف اسلام آباد کے اصرار پر انھیں کتابی صورت میں شائع کیا گیا۔

کتاب مقالات ختم نبوت سات عنوانات پر مشتمل ہے۔ پہلے عنوان کے تحت عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت واضح کرنے کے لیے پہلے قرآنی آیات، پھر احادیث مبارکہ نہایت ٹھوس انداز میں بیان کی گئیں۔ دوسرے عنوان میں مؤلف نے لفظ ”خاتم“ پر بحث فرمائی ہے اور اس کے لغوی و اصطلاحی معنی و مفہوم کو واضح کیا۔ تیسرے مقالے میں ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور سیدنا مغیرہ بن شعبہ

رضی اللہ عنہ کے قول قولوا: خاتم الانبیاء، ولا تقولوا، لا نبی بعدہ کے بارے تفصیل گفتگو فرمائی ہے۔

چوتھے مقالے میں محمدی بیگم کے ساتھ نکاح کے لیے مرزا غلام احمد قادیانی کی رغبت، سعی پیہم، پیش گوئی اور ناکامی کی داستان عبرت ہے۔ پانچویں مقالے میں حیات سیدنا مسیح علیہ السلام اور ان کا زندہ آسان پر اٹھایا جانے پر بحث ہے۔ چھٹے اور ساتویں مقالے میں بالترتیب مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری رضی اللہ عنہ کی خدمات کو سراہا گیا ہے۔ اور یہ کہ مرزائی کس فقہ کو معتبر سمجھتے ہیں۔

کتاب کی تالیف میں کوشش کی گئی ہے کہ اس کے مباحث عام فہم اور شستہ زبان میں لکھے جائیں اور مؤلف اس میں کامیاب رہے ہیں۔ بہر حال کتاب لائق مطالعہ ہے۔

منکرین حدیث کے شبہات اور ان کا رد

مؤلف: ابو حزمہ سعید مجتبیٰ السعیدی فاضل مدینہ یونیورسٹی

صفحات: ۷۲ صفحات

طبع اول: جنوری ۲۰۰۹ء

قیمت: درج نہیں

ناشر: دار الابلاغ، لاہور

تبصرہ نگار: عبدالرحیم اظہر ڈیروی

زیر تبصرہ کتاب بعنوان ”منکرین حدیث“ فضیلۃ الشیخ پروفیسر ابو حزمہ سعید مجتبیٰ السعیدی رحمہ اللہ فاضل مدینہ یونیورسٹی نے تالیف فرمائی ہے۔

(باقی صفحہ نمبر ۳۰ پر)

# اشاریہ الاعتصام 2011ء جلد نمبر: 63

مرتب: محمد سلیم چنیوٹی

## ①..... جواہر پارے

صفحہ	شمارہ	مضمون
۱	۱	مسواک کی فضیلت
۱	۲	دس فطری تحصالتیں
۱	۳	نیند سے بیدار ہونے کے بعد
۱	۴	بسم اللہ کے بغیر وضو
۱	۵	وضو کا طریقہ
۱	۶	نعتیہ اشعار
۱	۷	نعتیہ اشعار
۱	۸	غسل جنابت
۱	۹	بیچ وقت نماز
۱	۱۰	اللہ کے لیے وقت نکالیں وگرنہ.....
۱	۱۱	بہتر اسلام
۱	۱۲	سلام کے آداب
۱	۱۳	خرج کرو، اللہ تم پر خرچ کرے گا
۱	۱۴	سورۃ الفاتحہ کی فضیلت
۱	۱۵	اللہ تعالیٰ کے ذکر کی فضیلت
۱	۱۶	دامی رضا مندی
۱	۱۷	محبوب الہی
۱	۱۸	صبر پر جڑا
۱	۱۹	اللہ بے نیاز ہے
۱	۲۰	ناحق قتل جائز نہیں
۱	۲۱	یہود سے لڑنے کی فضیلت

۱	۲۲	مال و دولت کے فتنے سے ڈرنا چاہیے
۱	۲۳	پڑوسی کے حقوق
۱	۲۴	پڑوسی پر احسان
۱	۲۵	حقیقی صلہ رحمی کیا ہے؟
۱	۲۶	رحم، صلہ رحمی عرش کے ساتھ معلق
۱	۲۷	لڑکیوں کی تعلیم و کفالت کا اجر
۱	۲۸	ماہ شعبان کے روزے
۱	۲۹	رمضان المبارک کے کام
۱	۳۰	مسلمان کا حق مار لینے کی سزا
۱	۳۱	رمضان المبارک کی فضیلت
۱	۳۲	باعث عبرت
۱	۳۳	نیکی اور بدی
۱	۳۴	تکبیرات عید
۱	۳۵	نفل روزے کا ثواب
۱	۳۶	قیامت کے دن مدعی کون؟
۱	۳۷	اچانک یا حادثاتی موت کا حکم
۱	۳۸	بے سر و پا باتوں سے بچنے کا حکم
۱	۳۹	دعوت و تبلیغ کی اہمیت و فضیلت
۱	۴۰	ایک ہی معبود ہے
۱	۴۱	احساس فرض، وقت کی قدر
۱	۴۲	بدسلوکی کے باوجود حسن سلوک
۱	۴۳	حکمران کی اطاعت
۱	۴۴	جب اللہ کسی سے محبت کرنے لگے
۱	۴۵	ماں باپ کے لیے گالی کا سبب نہ بنے



۷۵۶	۲	۲۲	غفو و درگزر (۲)
۸۲۸	۲	۲۳	غفو و درگزر (۳)
۸۶۳	۲	۲۴	غفو اور اسوۂ رسول
۹۰۰	۲	۲۵	کسب حلال قرآن کی روشنی میں
۹۳۶	۲	۲۶	کسب حلال قرآن کی روشنی میں
۹۷۲	۲	۲۷	کسب حلال قرآن کی روشنی میں
۱۰۰۸	۲	۲۸	روزے کے احکام و مسائل
۱۰۴۴	۲	۳۰	اللہ کی طرف سے مہلت اور ڈھیل
۱۰۸۰	۲	۳۱	روزے کے فوائد و ثمرات
۱۱۱۶	۲	۳۲	جبرائیل اور نبی کی بددعا کے مستحق کون؟
۱۱۵۲	۲	۳۳	قرآن حکیم اور حدیث رسول کا رابطہ
۱۱۸۸	۲	۳۴	مومنوں کی مزدوری کا دن..... عید الفطر
۱۲۲۴	۲	۳۵	نفلی روزے کی حیثیت (۱)
۱۲۶۰	۲	۳۶	نفلی روزے کی حیثیت (۲)
۱۲۹۶	۱	۳۷	نفلی روزے کی حیثیت (۳)
۱۳۳۲	۲	۳۸	نفلی روزے کی حیثیت (۴)
۱۳۶۸	۲	۳۹	نفلی روزے کی حیثیت (۵)
۱۴۰۴	۲	۴۰	دعا کے آداب و شرائط
۱۴۴۰	۲	۴۱	تم کسی پر آسانی کرو، اللہ تم پر آسانی کریگا
۱۴۷۶	۲	۴۳	اسوۂ خلیل علیہ السلام
۱۵۱۲	۲	۴۴	اللہ تعالیٰ کا محبوب بننے کا طریقہ
۱۵۴۸	۲	۴۵	صلہ رحمی کی تاکید
۱۶۴۰	۲	۴۶	سیدنا حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی فضیلت
۱۶۷۶	۲	۴۷	بدعت محرم
۱۶۹۲	۲	۴۸	آگ سے بچاؤ کے لیے مسلمان کی عزت کا دفاع کرو
۱۷۲۸	۲	۴۹	بدعت کی تباہ کاری
۱۷۶۴	۲	۵۰	پاک رہنے کی کوشش کرو اللہ پاک کر دے گا

۱	۴۶	عاشوراء کا روزہ
۱	۴۷	غفو و درگزر کی تلقین
۱	۴۸	اللہ کے لیے ملاقات
۱	۴۹	
۱	۵۰	خالص منافق

②..... کلمہ طیبہ

مضمون	شمارہ	صفحہ	مسلل
فضیلت ذکر	۱	۲	۲
آداب رسالت	۲	۲	۳۶
حلیہ مبارک	۳	۲	۷۲
زبان کی حفاظت قرآن کی روشنی میں	۴	۲	۱۰۸
ہجرت کا اصل محرک	۵	۲	۱۴۴
مسجد قبا کی تعمیر	۶	۲	۱۸۰
مسجد نبوی کی تعمیر کا منظر	۷	۲	۲۱۵
نماز سے شغف و تعلق	۸	۲	۲۵۲
صلائے عام	۹	۲	۲۸۸
لوٹے	۱۰	۲	۳۲۴
پالیسی	۱۱	۲	۳۶۰
زبان کو روکے رکھنا جہاد ہے	۱۲	۲	۳۹۶
زبان کو روکے رکھنا جہاد ہے	۱۳	۲	۴۳۲
ایثار	۱۴	۲	۴۶۸
دعا کی اہمیت (۱)	۱۵	۲	۵۰۴
دعا کی اہمیت (۲)	۱۶	۲	۵۴۰
دعا کی اہمیت (۳)	۱۷	۲	۵۷۶
ایفائے عہد قرآن و حدیث کی روشنی میں	۱۸	۲	۶۱۲
ایفائے عہد قرآن و حدیث کی روشنی میں	۱۹	۲	۶۴۸
ایفائے عہد قرآن و حدیث کی روشنی میں	۲۰	۲	۶۸۴
غفو و درگزر (۱)	۲۱	۲	۷۲۰



۳..... ادارے

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسلسل
احوال	حافظ احمد شاہر	۱	۲	۲
کہ آں ذات پاک.....	حافظ احمد شاہر	۲	۲	۳۸
کیا ہم آج بھی یہی ہے؟	حافظ احمد شاہر	۳	۲	۷۴
اللہ تعالیٰ توفیق دے	حافظ احمد شاہر	۳	۳	۷۵
گزر تو جائے گی ترے بغیر بھی لیکن	حافظ احمد شاہر	۴	۲	۱۱۰
مجرم اور ملزم	حافظ احمد شاہر	۵	۲	۱۴۶
جائزہ	حافظ احمد شاہر	۶	۲	۱۸۲
وہی بھٹی دل کی	حافظ احمد شاہر	۷	۲	۲۱۸
چہرہ	حافظ احمد شاہر	۸	۲	۲۵۴
پتلی تماشا	حافظ احمد شاہر	۹	۲	۲۹۰
اسلام کی تعلیم	حافظ احمد شاہر	۱۰	۲	۳۲۶
ابوالعلم مولانا عبدالقادر ندوی	حافظ احمد شاہر	۱۱	۲	۳۶۲
خبر وہ ہوتی ہے..... یہ نہیں	حافظ احمد شاہر	۱۲	۲	۳۸۹
موج ہے دریا میں	حافظ احمد شاہر	۱۲	۲	۳۹۹
وہ نمٹتا جانتا ہے	حافظ احمد شاہر	۱۳	۲	۴۳۴
اصل حق دار	حافظ احمد شاہر	۱۴	۲	۴۷۰
جوا	ملک عصمت اللہ	۱۵	۲	۵۰۶
جو اماں ملی تو کہاں ملی	حافظ احمد شاہر	۱۶	۲	۵۴۲
حال دل	حافظ احمد شاہر	۱۷	۲	۵۷۸
مرد و جری	حافظ احمد شاہر	۱۸	۲	۶۱۴
استعارہ	حافظ احمد شاہر	۱۹	۲	۶۵۰
ملت کا گناہ	حافظ احمد شاہر	۲۰	۲	۶۸۶
یک جاں دو قالب	حافظ احمد شاہر	۲۱	۲	۷۲۲
باغ تو سارا جانے ہے.....	حافظ احمد شاہر	۲۲	۲	۷۵۸
بازی گر	حافظ احمد شاہر	۲۳	۲	۷۹۴
ہم بدلیں گے تو ہمارے حالات؟	حافظ احمد شاہر	۲۴	۲	۸۳۰
..... لیکن ظلم کی نہیں	حافظ احمد شاہر	۲۵	۲	۸۶۶
حلیف اب حریف کیوں؟	حافظ احمد شاہر	۲۶	۲	۹۰۲

شجر سایہ دار	حافظ احمد شاہر	۲۷	۲	۹۳۸
سجدہ ریز ہونے کا وقت	حافظ احمد شاہر	۲۸	۲	۹۷۴
تقویٰ..... فلاح کا ضامن	حافظ احمد شاہر	۲۹	۲	۱۰۰۹
اثبات کی ضرورت اور اتفاق کا موسم	حافظ احمد شاہر	۳۰	۲	۱۰۴۶
روزہ اور اس کا مقصد	محمد اسحاق بھٹی	۳۱	۲	۱۰۸۲
رمضان کے مبارک اثرات.....	محمد اسحاق بھٹی	۳۲	۲	۱۱۱۸
قرآن حکیم..... کتاب انقلاب	ملک عصمت اللہ	۳۳	۲	۱۱۵۴
حکمرانوں کا مقصود کون سی خوشحالی	نعیم الحق نعیم ڈالٹ	۳۴	۲	۱۱۹۰
اپنی اپنی ذمہ داری	حافظ احمد شاہر	۳۵	۲	۱۲۲۶
غربت اسلام	حافظ احمد شاہر	۳۶	۲	۱۲۶۲
ہم اور ہماری توبہ	حافظ احمد شاہر	۳۷	۲	۱۲۹۸
بنجارہ	حافظ احمد شاہر	۳۸	۲	۱۳۳۴
کنواں	حافظ احمد شاہر	۳۹	۲	۱۳۷۰
دلی دوست کون	حافظ احمد شاہر	۴۰	۲	۱۴۰۶
اسباب نہیں، مسبب الاسباب	حافظ احمد شاہر	۴۱	۲	۱۴۴۲
گھڑم	حافظ احمد شاہر	۴۲	۲	۱۴۷۸
کامیابی کی کلید	حافظ احمد شاہر	۴۳	۲	۱۵۱۴
ایک کا فائدہ ایک کا نقصان	حافظ احمد شاہر	۴۴	۳	۱۵۵۰
قدر افزائی	حافظ احمد شاہر	۴۴	۲	۱۵۸۶
نظام دہی ہیں	حافظ احمد شاہر	۴۵	۲	۱۶۲۲
سنہری موقع	حافظ احمد شاہر	۴۶	۲	۱۶۵۸
نظریہ پاکستان کی تلاش	حافظ احمد شاہر	۴۶	۲	۱۶۹۴
سعادت	حافظ احمد شاہر	۴۷	۲	۱۷۳۰
مولانا معین الدین لکھوی رحمہ اللہ	حافظ احمد شاہر	۴۸	۲	۱۷۶۶
وگرنہ یہ سب کہانیاں ہیں	حافظ احمد شاہر	۴۹	۲	۱۸۰۲
	حافظ احمد شاہر	۵۰	۲	۱۸۳۸

۳..... درس قرآن

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسلسل
تفسیر سورہ ق (۲۳)	مولانا ارشاد الحق اثری	۱	۳	۳
تفسیر سورہ ق (۲۴)	مولانا ارشاد الحق اثری	۲	۳	۴۰

۱۳۳۶	۴	۳۶	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۲۸)
۱۳۰۰	۴	۳۷	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۲۹)
۱۳۳۶	۴	۳۸	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۳۰)
۱۳۷۲	۴	۳۹	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۳۱)
۱۴۰۸	۴	۴۰	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۳۲)
۱۴۴۴	۴	۴۱	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۳۳)
۱۴۸۰	۴	۴۲	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۳۴)
۱۵۱۶	۴	۴۳	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۳۵)
۱۵۵۲	۴	۴۴	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۳۶)
۱۵۸۸	۴	۴۵	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۳۷)
۱۶۲۴	۴	۴۶	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۳۸)
۱۶۶۰	۴	۴۷	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۳۹)
۱۶۹۶	۴	۴۸	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ یس (۱)
۱۷۳۲	۴	۴۹	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ یس (۲)
۱۷۶۸	۴	۵۰	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ یس (۳)

۵..... درس حدیث

مضمون	مضمون نگار	شماره	صفحہ	مسلسل
توفیق الباری	ترجمہ: ابوبکر صدیق حسن خان تسمیل: حافظ محمد اشرف	۱	۷	۷
توفیق الباری	//	۲	۷	۴۳
توفیق الباری	//	۳	۱۱	۸۳
توفیق الباری	//	۴	۶	۱۱۴
توفیق الباری	//	۵	۷	۱۵۱
توفیق الباری	//	۶	۴	۱۸۳
توفیق الباری	//	۷	۴	۲۲۰
توفیق الباری	//	۸	۹	۲۶۱
توفیق الباری	//	۹	۸	۲۹۶
توفیق الباری	//	۱۰	۷	۳۳۱
توفیق الباری	//	۱۱	۹	۳۶۹
توفیق الباری	//	۱۲	۷	۴۰۳

۷۶	۴	۳	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ ق (۲۵)
۱۱۲	۴	۴	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ ق (۲۶)
۱۴۸	۴	۵	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ ق (۲۷)
۲۵۶	۴	۸	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۱)
۲۹۲	۴	۹	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۲)
۳۲۸	۴	۱۰	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۳)
۳۶۴	۴	۱۱	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۴)
۴۰۰	۴	۱۲	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۵)
۴۳۶	۴	۱۳	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۶)
۴۷۲	۴	۱۴	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۷)
۵۰۸	۴	۱۵	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۸)
۵۴۴	۴	۱۶	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۹)
۵۸۰	۴	۱۷	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۱۰)
۶۱۶	۴	۱۸	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۱۱)
۶۵۲	۴	۱۹	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۱۲)
۶۸۸	۴	۲۰	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۱۳)
۷۲۴	۴	۲۱	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۱۴)
۷۶۰	۴	۲۲	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۱۵)
۷۹۶	۴	۲۳	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۱۶)
۸۳۲	۴	۲۴	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۱۷)
۸۶۸	۴	۲۵	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۱۸)
۹۰۴	۴	۲۶	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۱۹)
۹۴۰	۴	۲۷	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۲۰)
۹۷۶	۴	۲۸	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۲۱)
۱۰۱۲	۴	۳۰	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۲۲)
۱۰۴۸	۴	۳۱	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۲۳)
۱۱۲۰	۴	۳۲	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۲۴)
۱۱۵۶	۴	۳۳	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۲۵)
۱۱۹۲	۴	۳۴	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۲۶)
۱۲۲۸	۴	۳۵	مولانا ارشاد الحق اثری	تفسیر سورۃ فاطر (۲۷)

۱۶۲۷	۷	۴۶	//	//	توفیق الباری
۱۶۹۹	۷	۴۸	//	//	توفیق الباری
۱۷۳۳	۶	۴۹	//	//	توفیق الباری
۱۷۷۰	۶	۵۰	//	//	توفیق الباری

⑥..... افتاء / احکام ومسائل

مضمون	مضمون نگار	شماره	صفحہ	مسل
تفویض طلاق۔ حضرت حسین کی گستاخی کا مرتکب کون؟	مفتی عبید اللہ خان عقیف	۳	۱۳	۸۵
(۱) ذوالجین کا قصہ (۲) قادیانیت کی مخالفت علمائے اہل حدیث کی اولیات	حافظ ثناء اللہ المدنی مفتی عبید اللہ خان عقیف	۵	۹	۱۵۳
رات سوئے وقت سورۃ سجدہ سورۃ ملک کی تلاوت۔ سیدہ فاطمہ کے متعلق ایک حدیث کی نوعیت۔ ایک مسئلہ وراثت	حافظ ثناء اللہ المدنی مفتی عبید اللہ خان عقیف	۷	۶	۲۲۲
ولادت سے قبل اسقاط حمل۔ ولادت سے قبل جنس معلوم کرنا	مفتی عبید اللہ خان عقیف	۹	۱۰	۲۹۸
کسی بزرگ کا عرس منانا کیسا ہے؟	مفتی عبید اللہ خان عقیف	۱۲	۹	۴۰۵
پگڑی پر دکان یا مکان لینے کی حیثیت	مفتی عبید اللہ خان عقیف	۱۵	۱۰	۵۱۴
مسئلہ رضاعت	مفتی عبید اللہ خان عقیف	۱۶	۹	۵۴۹
کیا عورتیں سر کے بال کو اسکتی ہیں؟	مفتی عبید اللہ خان عقیف	۱۸	۱۳	۶۲۵
ایک مسئلہ وراثت۔ نبی کریم کا سایہ۔ کیا شہداء زندہ ہیں؟ سیرت انبیاء۔ کون سا درود پڑھنا چاہیے؟	مفتی عبید اللہ خان عقیف	۲۰	۱۰	۶۹۴
قبروں پر ہاتھ اٹھانا۔ قبر پر نشانی لگانا۔ تدفین کے وقت قبر پر مٹی رکھنا۔ مزاروں پر ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا	حافظ ثناء اللہ المدنی	۲۱	۹	۷۲۹
ضرر کی صورت میں ولی کو ولایت سے محروم کیا جاسکتا ہے۔	مولانا محمد عطاء اللہ حفیف بھوجیانی	۲۱	۱۱	۷۳۱
کیا سیدہ فاطمہ الزہرا کو شہید کیا گیا تھا؟	مولانا مفتی عبید اللہ خان عقیف	۲۲	۱۰	۷۶۶
چند مسائل طلاق	مفتی عبید اللہ خان عقیف	۲۳	۸	۸۳۶

توفیق الباری	//	//	۱۳	۹	۴۴۱
توفیق الباری	//	//	۱۴	۶	۴۷۴
توفیق الباری	//	//	۱۵	۸	۵۱۲
توفیق الباری	//	//	۱۶	۷	۵۴۷
توفیق الباری	//	//	۱۷	۹	۵۸۵
توفیق الباری	//	//	۱۸	۱۱	۶۲۳
توفیق الباری	//	//	۱۹	۸	۶۵۶
توفیق الباری	//	//	۲۰	۸	۶۹۲
توفیق الباری	//	//	۲۱	۷	۷۲۷
توفیق الباری	//	//	۲۲	۷	۷۶۳
توفیق الباری	//	//	۲۳	۷	۷۹۹
توفیق الباری	//	//	۲۵	۸	۸۷۲
توفیق الباری	//	//	۲۷	۸	۹۴۴
توفیق الباری	//	//	۲۸	۸	۹۸۰
توفیق الباری	//	//	۲۹	۴	۱۰۱۲
توفیق الباری	//	//	۳۰	۹	۱۰۵۳
توفیق الباری	//	//	۳۱	۹	۱۰۸۹
توفیق الباری	//	//	۳۲	۷	۱۱۲۳
توفیق الباری	//	//	۳۳	۹	۱۱۶۱
توفیق الباری	//	//	۳۴	۸	۱۱۹۶
توفیق الباری	//	//	۳۵	۸	۱۲۳۲
توفیق الباری	//	//	۳۶	۶	۱۲۶۶
توفیق الباری	//	//	۳۷	۸	۱۳۰۴
توفیق الباری	//	//	۳۸	۶	۱۳۳۸
توفیق الباری	//	//	۳۹	۷	۱۳۷۵
توفیق الباری	//	//	۴۰	۷	۱۴۱۱
توفیق الباری	//	//	۴۱	۷	۱۴۴۷
توفیق الباری	//	//	۴۲	۸	۱۴۸۴
توفیق الباری	//	//	۴۳	۶	۱۵۵۴
توفیق الباری	//	//	۴۵	۸	۱۵۹۲



۳۸۸	۲۸	۱۱	ابو حمزہ سعید مجتبیٰ سعیدی	عبداللہ اربعہ
۳۷۳	۱۳	۱۱	مسئل ہما	علم غریب الحدیث (۱)
۴۰۸	۱۲	۱۲	مسئل ہما	علم غریب الحدیث (۲)
۵۸۸	۱۲	۱۷	مولانا خلیل احمد، حافظ عطاء الرحمن	روایت حدیث کی شروط
۶۵۸	۱۰	۱۹	مسئل ہما	علم مختلف الحدیث
۷۷۱	۱۵	۲۲	مسئل ہما	علوم حدیث کا آغاز و ارتقا (۱)
۸۰۲	۱۰	۲۳	مسئل ہما	علوم حدیث کا آغاز و ارتقا (۲)
۸۴۲	۱۴	۲۴	مسئل ہما	علوم حدیث کا آغاز و ارتقا (۳)
۸۳۸	۱۰	۲۴	مولانا محمد حنیف ندوی	حدیث معراج
۸۸۷	۲۳	۲۵	مسئل ہما	علم جرح و تعدیل ایک تعارف
۱۳۵۹	۲۷	۳۸	عبدالحمید ابوالبرکات	قلقلہ..... حروف کی صفت لازمہ

#### ۸..... سیرت النبی / مقام رسالت

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسئل
آنحضور ایک جرنیل کی حیثیت سے	مولانا عبدالحمید خادم سہروردی	۶	۶	۱۸۶
نبی کے داعیانہ اوصاف (۱)	مولانا محمد یوسف اصلاحی	۶	۱۳	۱۹۳
نبی کے داعیانہ اوصاف (۲)	مولانا محمد یوسف اصلاحی	۷	۱۲	۲۲۸
نبی کے داعیانہ اوصاف (۳)	مولانا محمد یوسف اصلاحی	۸	۱۱	۲۶۳
معجزہ کردار	سید اسعد گیلانی	۷	۱۵	۲۳۱
پیغمبر آخر الزماں کی پیروی میں نجات	محمد سلیم چنیوٹی	۸	۲۰	۲۷۲
حضور کا حسن کلام	عبدالرحیم بلتستانی	۱۳	۱۶	۴۳۸
نبی کی سیرت طیبہ..... (۱)	محمد اسحاق بھٹی	۱۷	۱۶	۵۹۲
نبی کی سیرت طیبہ..... (۲)	محمد اسحاق بھٹی	۱۸	۱۶	۶۲۸
مسلم انسانیت کا طبعی انتخاب، عالمی اثرات	حافظ شعیب احمد	۲۰	۱۳	۶۹۷
معراج کی چند عظیم نشانیاں	حافظ صلاح الدین یوسف	۲۵	۱۳	۸۷۷
اسراء و معراج	مولانا محمد عطاء اللہ حنیف	۲۶	۹	۹۰۹
آنحضرت پر آغاز وحی کی کیفیت	طاہر سورتی	۳۸	۸	۱۳۳۰
نور ہدایت	عطا محمد جموعہ	۴۴	۲۸	۱۵۷۶

#### ۹..... اوکان اسلام

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسئل
روزے کے تربیتی پہلو	میمونہ شمرین	۲۸	۱۵	۹۸۷

۸۷۴	۱۰	۲۵	مفتی عبداللہ خان عقیف	ایک مسئلہ وراثت۔ مطلق طلاق کا حکم
۹۰۸	۸	۲۶	شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی، مفتی حمید اللہ خان مہنف	مسئلہ ہبہ۔ دھوکے کی بیع حرام
۱۰۵۷	۱۳	۳۰	حافظ عبدالخالق محمدی	مسئلہ رضاعت
۱۰۹۶	۱۶	۳۱	طارق محمود	بوقت اقامت مقتدی کے کھڑے ہونے کا وقت
۱۱۲۵	۹	۳۲	مفتی عبداللہ عقیف	باپ کی نسبت توڑنا۔ سونے و چاندی اور بھیلہ کیروں کی زکوٰۃ۔ کن چیزوں میں زکوٰۃ فرض نہیں؟
۱۱۶۳	۱۱	۳۳	حافظ عثمان فاروقی	عورت اعتکاف کہاں کرے گی؟
۱۱۶۸	۱۶	۳۳	عبدالرشید عراقی	اعتکاف اور لیلۃ القدر
۱۱۹۸	۱۰	۳۴	مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی	قنوت نازلہ کے بعض مسائل کی تحقیق
۱۲۰۴	۱۶	۳۴	مولانا عبدالرحیم ملتانی	زکوٰۃ الفطر کی شرعی حیثیت
۱۳۷۷	۹	۳۹	مفتی عبداللہ عقیف	قربانی کے مسائل و آداب (۱)
۱۳۸۱	۱۳	۳۹	حافظ انس مدنی	قربانی کے احکام و مسائل
۱۴۱۳	۹	۴۰	مفتی عبداللہ عقیف	قربانی کے متعلق آٹھ سوالات
۱۴۱۵	۱۱	۴۰	مفتی عبداللہ عقیف	قربانی کے احکام و مسائل (۲)
۱۴۵۰	۱۰	۴۱	مفتی عبداللہ عقیف	قربانی کے احکام و مسائل (۳)
۱۴۸۶	۱۰	۴۲	اشف عبدالعزیز بن باز، مفتی عبداللہ عقیف	مسائل حج و وراثت
۱۵۲۲	۱۰	۴۳	محمد شریف بلخاری	عشرہ ذی الحجہ اور عید الاضحیٰ
۱۵۳۰	۱۸	۴۳	مولانا محمد عبدہ	عید الاضحیٰ
۱۶۳۰	۱۰	۴۶	مفتی عبداللہ عقیف	گروی مکان سے فائدہ اٹھانا۔ مروجہ مجالس ذکر
۱۷۳۶	۸	۴۹	مفتی عبداللہ عقیف	ولد الزنا کی نکالت

#### ۱۰..... علوم القرآن / علوم الحدیث

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسئل
سنت ترکیہ اور بدعت (۱)	حافظ رضوان عبداللہ	۱	۹	۹
سنت ترکیہ اور بدعت (۲)	حافظ رضوان عبداللہ	۲	۱۰	۴۶
سنت ترکیہ اور بدعت (۳)	حافظ رضوان عبداللہ	۳	۱۹	۹۱

۱۹۷	۱۷	۶	مولانا محمد اسماعیل عبداللہ بلتستانی	گستاخ اور شاتم رسول کی سزا
۳۳۹	۱۵	۱۰	فاروق الرحمن یزدانی	شیخ عبدالقادر جیلانی اور ان کی تعلیمات
۳۳۸	۲۴	۱۰	مولانا عرفان قادیانی	تذکرہ صحیح بخاری کے کچھ مختصرات کا
۳۳۳	۱۱	۱۳	حافظ ریاض احمد عاقب	گفتن نبوت کے باغبانوں کے نام
۱۰۲۱	۱۳	۲۹	طارق محمود	بیس تراویح اور احکامات کے دلائل پر نظر
۱۱۲۸	۱۲	۳۲	طارق محمود	دروادہ اہل بی سے متعلق ایک فتوے کا جائزہ
۱۲۳۷	۱۳	۳۵	مولانا مختار احمد ندوی	کیا مسلمان خواتین کا مسجد میں آنا فتنہ ہے؟
۱۲۴۴	۲۰	۳۵	مولانا محمد صادق سیالکوٹی	خدا جس کو چاہے چھڑا کوئی نہیں سکتا!
۱۲۸۷	۲۷	۳۶	مولانا محمد عطاء اللہ حنیف مجیبانی	المعدن فی تحقیق الصلوٰۃ حال خطبۃ الجمعہ
۱۳۶۳	۲۳	۴۱	مولانا ارشد الحق اشری	مسند الامام ابی حنیفہ للحارثی..... ایک تجزیہ و تبصرہ (۱)
۱۳۹۶	۲۰	۴۲	مولانا ارشد الحق اشری	مسند الامام ابی حنیفہ للحارثی..... ایک تجزیہ و تبصرہ (۲)
۱۵۴۱	۲۹	۴۳	مولانا ارشد الحق اشری	مسند الامام ابی حنیفہ للحارثی..... ایک تجزیہ و تبصرہ (۳)
۱۵۵۷	۹	۴۴	مولانا ارشد الحق اشری	مسند الامام ابی حنیفہ للحارثی..... ایک تجزیہ و تبصرہ (۴)
۱۵۹۴	۱۰	۴۵	مولانا ارشد الحق اشری	مسند الامام ابی حنیفہ للحارثی..... ایک تجزیہ و تبصرہ (۵)
۱۶۳۳	۱۳	۴۶	مولانا ارشد الحق اشری	مسند الامام ابی حنیفہ للحارثی..... ایک تجزیہ و تبصرہ (۶)
۱۶۳۷	۱۷	۴۶	حافظ بلال اشرف اعظمی	حاشوراء کا روزہ
۱۷۱۲	۲۰	۴۸	سید انور شاہ راشدی	ازالۃ الشبہ..... عن عدم تحریک السیاہۃ.....
۱۷۳۹	۱۱	۴۹	مولانا ارشد الحق اشری	اعلاء السنن فی المیزان

۱۰۱۴	۶	۲۹	مولانا عبدالرحیم انصاری	ماہ رمضان کے مسائل و احکام
۱۰۳۴	۲۶	۲۹	بشیر الرحمن حنیف	رمضان اور امت مسلمہ کی تربیت
۱۰۵۵	۱۱	۳۰	عبدالرشید عراقی	روزے کی خصوصیات اور احکام
۱۰۹۱	۱۱	۳۱	عبدالرحیم بلتستانی	رمضان المبارک کے فضائل اور خصوصیات
۱۰۹۴	۱۳	۳۱	لیاقت علی بابوہ	رمضان صبر کا مہینہ
۱۱۳۲	۱۶	۳۲	ابوالحسن وقاص زبیر	رمضان کیسے گزاریں؟
۱۲۱۰	۲۲	۳۴	شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل السلفی	عید عہد نبوت میں
۱۲۱۵	۲۷	۳۴	مولانا عبدالکیم سیف	عید الفطر ایک اسلامی تہوار
۱۲۵۷	۱۷	۴۱	شیخ الحدیث حافظ محمد اسحاق حسینی	اعمال حج اور ان کے احکام (۱)
۱۲۸۹	۱۳	۴۲	شیخ الحدیث حافظ محمد اسحاق حسینی	اعمال حج اور ان کے احکام (۲)
۱۵۱۸	۶	۴۳	شیخ الحدیث حافظ محمد اسحاق حسینی	اعمال حج اور ان کے احکام (۳)

### ۱۰..... تحقیق و تنقید

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
دیدار الہی	امان اللہ عاصم	۱	۲۱	۲۱
قرآن کی حقانیت، بابتل کا منہ بولتا ثبوت..... (۱)	خاور رشید بٹ	۲	۱۴	۵۰
قرآن کی حقانیت، بابتل کا منہ بولتا ثبوت..... (۲)	خاور رشید بٹ	۳	۲۴	۹۶
قرآن کی حقانیت، بابتل کا منہ بولتا ثبوت..... (۳)	خاور رشید بٹ	۴	۹	۱۱۷
عقیدہ امامت (۱)	حافظ عطاء الرحمن علوی	۲	۱۸	۵۴
عقیدہ امامت (۲)	حافظ عطاء الرحمن علوی	۳	۲۷	۹۹
عقیدہ امامت (۳)	حافظ عطاء الرحمن علوی	۴	۱۳	۱۲۱
عقیدہ امامت (۴)	حافظ عطاء الرحمن علوی	۵	۲۰	۱۶۴
زبدۃ البخاری یا انکاری البخاری (۱)	محمد اسحاق بھٹی	۲	۲۱	۵۷
زبدۃ البخاری یا انکاری البخاری (۲)	محمد اسحاق بھٹی	۴	۲۵	۱۳۳
یوم میلاد کی محفلیں	ترجمہ: مولانا سیف الرحمن الفلاح	۵	۲۵	۱۶۹



۵۵۵	۱۵	۱۶	عبدالرحیم بلتستانی	آؤ! شیطان کی مخالفت کریں (۲)
۷۰۳	۱۹	۲۰	مولانا عبدالرحیم رحمانی	نماز جمعہ کے فضائل و محاسن
۷۴۲	۲۲	۲۱	مولانا حکیم محمد ابراہیم غلیل	تقویٰ کے معنی اور اس کی حقیقت
۸۴۶	۱۸	۲۴	محمد اسحاق بھٹی	دعوت کی تین منزلیں
۱۱۰۰	۲۰	۳۱	امان اللہ عاصم	ہمدردی کا مہینا
۱۲۳۴	۱۰	۳۵	مولانا عبدالغنی سیف	ہم نے رمضان المبارک سے کیا حاصل کیا؟
۱۳۵۲	۲۰	۳۸	مولانا عبدالعزیز بناری	اثابت الی اللہ

### (۱۳)..... علوم و معارف

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسلسل
رویت ہلال، اسلام نے قمری نظام کو کیوں اختیار کیا؟	مولانا محمد حنیف ندوی	۲۱	۱۹	۷۳۹
باطل افکار و نظریات کے رد میں علم کی اہمیت (۱)	تحریر: علامہ ابن باز ترجمہ: ڈاکٹر عبدالجبار فریدی	۲۷	۱۱	۹۴۷
باطل افکار و نظریات کے رد میں علم کی اہمیت (۲)	تحریر: علامہ ابن باز ترجمہ: ڈاکٹر عبدالجبار فریدی	۲۸	۱۰	۹۸۲
باطل افکار و نظریات کے رد میں علم کی اہمیت (۳)	تحریر: علامہ ابن باز ترجمہ: ڈاکٹر عبدالجبار فریدی	۲۹	۲۱	۱۰۲۹
تورات، زبور، انجیل اور قرآن کے درمیان تقابلی جائزہ (۱)	حافظ ثناء اللہ المدنی	۳۶	۱۳	۱۲۷۳
تورات، زبور، انجیل اور قرآن کے درمیان تقابلی جائزہ (۲)	حافظ ثناء اللہ المدنی	۳۷	۱۰	۱۳۰۶

### (۱۴)..... وفیات

نام متوفی	مسکن	شمارہ	صفحہ	مسلسل
حافظ شکور الہی	گوجرانوالہ	۱	۱۵	۱۵
ابلیہ حافظ احمد شاکر صاحب	لاہور	۴	۲	۱۱۰
عابدہ یزدانی صاحبہ	کاموکی	۴	۱۶	۱۲۴
مولانا عطاء الرحمن اشرف	سیالکوٹ	۵	۲۴	۱۶۸
والدہ محترمہ حافظ اشرف قمر	لاہور	۵	۱۹	۱۶۳
الحاج کریم بخش جالندھری	گوجرانوالہ	۶	۲۳	۲۰۳

۱۷۴۲	۱۳	۴۹	محمد داود ارشد	قبول حق کے بجائے کتاب کا ورق پھاڑ دیا۔
------	----	----	----------------	--

### (۱۱)..... مذاہب باطلہ / رد قادیانیت

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسلسل
قادیانیت اور مسجد اقصیٰ	تحریر: شیخ عبد اللہ (رحمہ) ترجمہ: مولانا مہناز (اسلام آباد)	۱۳	۱۹	۲۵۱
قادیانی شبہات کا ازالہ (۱)	عطاء محمد جنجوعہ	۱۴	۱۹	۲۸۷
صلیبی عقائد کی تردید	عطاء محمد جنجوعہ	۱۸	۲۵	۶۳۷
عیسائی اعتراضات کا رد	عطاء محمد جنجوعہ	۱۹	۱۸	۶۶۶
پادریوں میں جنسی بے راہ روی جرم کیوں نہیں؟	عطاء محمد جنجوعہ	۲۰	۱۶	۷۰۰
صلیبی قوم کو دعوتی پیغام	عطاء محمد جنجوعہ	۲۱	۲۵	۷۴۵
مرزا قادیانی کی پیش گوئیاں، جھوٹ کا پلندہ	عطاء محمد جنجوعہ	۲۷	۲۵	۹۶۱
قادیانی شبہات کا ازالہ (۲)	عطاء محمد جنجوعہ	۳۰	۲۶	۱۰۷۰
نزول عیسیٰ سے متعلق تفسیر ابن کثیر کی روایت (۱)	عطاء محمد جنجوعہ	۳۱	۲۸	۱۱۰۸
نزول عیسیٰ سے متعلق تفسیر ابن کثیر کی روایت (۲)	عطاء محمد جنجوعہ	۳۲	۲۱	۱۱۳۷
قادیانیوں کا دیرینہ مطالبہ پورا ہو گیا	محمد متین خالد	۳۳	۱۸	۱۱۷۰
قادیانی شبہات کا ازالہ (۳)	عطاء محمد جنجوعہ	۳۵	۲۳	۱۲۴۷
صبح موعود ابن مریم علیہ السلام اور مرزا قادیانی میں فرق	لیاقت علی بابوہ	۳۵	۲۸	۱۲۵۲
قادیانی شبہات کا ازالہ (۴)	عطاء محمد جنجوعہ	۳۸	۲۴	۱۳۵۶
قادیانی شبہات کا ازالہ (۵)	عطاء محمد جنجوعہ	۴۰	۲۵	۱۴۲۹
قادیانی شبہات کا ازالہ (۶)	عطاء محمد جنجوعہ	۴۲	۲۵	۱۵۰۱

### (۱۲)..... پسند و ناصائح

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسلسل
چند خوش نصیب لوگ (۱)	فاروق الرحمن یزدانی	۵	۱۶	۱۶۰
چند خوش نصیب لوگ (۲)	فاروق الرحمن یزدانی	۶	۲۴	۲۰۴
آؤ! شیطان کی مخالفت کریں (۱)	عبدالرحیم بلتستانی	۱۵	۱۷	۵۴۱

۱۰۰۴	۳۲	۲۸	لاہور	فیاض محمد فضا کے بہنوئی
۱۰۳۳	۲۵	۲۹	لاہور	خالد ملک، برادر مولانا شفیق الرحمن فرخ
۱۰۷۱	۲۷	۳۰	پک ۳۶ گ ب فیصل آباد	ماسٹر عبداللہ سعید
۱۲۳۶	۱۲	۳۵	لاہور	ڈاکٹر حمید اللہ عبدالقادر کا صاحبزادہ
۱۲۴۶	۲۲	۳۵	لاہور	نعیم پراچہ کے والد گرامی
۱۳۹۴	۲۶	۳۹	بلتستان	والد محمد شریف بلغاری
۱۳۹۹	۳۱	۳۹	لاہور	مولانا محمد شفیع مسکین
۱۴۴۶	۶	۴۱	کوٹ رادھا کشن	مولانا عبدالرشید بھوجپانی
۱۴۶۷	۲۷	۴۱	کھنڈیلیہ (انڈیا)	مولانا ابو محمد خان کھنڈیلی
۱۴۷۶	۲	۴۲	(دلی عہد سودی عرب)	الامیر سلطان بن عبدالعزیز
۱۴۹۵	۱۹	۴۲	قصور	سید غیب احمد شاہ
۱۴۹۵	۱۹	۴۲	سرگودھا	والدہ قاری محمد ندیم
۱۵۰۲	۲۶	۴۲	لاہور	ماسٹر رحمت اللہ
۱۵۷۵	۲۷	۴۴	لاہور	قاضی بشیر الدین کی اہلیہ محترمہ
۱۶۲۷	۷	۴۶	لاہور	شیخ محمد شفیق کے والد شیخ محمد اسلم صاحب
۱۶۴۴	۲۴	۴۶	پٹوکی	قاری عبدالمنان اسد
۱۶۸۵	۲۹	۴۷	اسلام آباد	مولانا محمد یونس عاصم
۱۷۲۳	۳۱	۴۸	اوکاڑا	حضرت مولانا معین الدین لکھوی
۱۷۲۳	۳۱	۴۸	حافظ آباد	حکیم قاری محمد اسماعیل اسد
۱۷۲۴	۳۲	۴۸	شیخوپورہ	اہلیہ مولانا عبداللہ شیخوپوری

۱۵..... یاد رفتگان

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
علامہ سیف الرحمن الائی	تحریر: ڈاکٹر سعد اللہ مترجم: مولانا عبدالقیوم اسلمی	۱	۲۶	۲۶
مولانا محمد علی جانباڑ	پروفیسر عبدالعظیم جانباڑ	۳	۲۲	۱۳۰
مولانا عطاء الرحمن اشرف	عبدالرشید عراقی	۶	۲۹	۲۰۹
شیخ الحدیث مولانا عطاء الرحمن اشرف	عبدالرحمان جانباڑ	۹	۲۵	۳۱۳
استاذ مکرم مولانا خلیل احمد	حافظ عبداللہ رفیق	۱۰	۲۶	۳۵۰
خطیب توحید، حافظ محمد عبداللہ	امان اللہ عاصم	۱۳	۲۵	۳۵۷

۲۶۷	۱۵	۸	لاہور	والدہ حکیم صفی اللہ
۳۲۰	۳۲	۹	اوڈاں والا، فیصل آباد	شیخ الحدیث مولانا خلیل احمد
۳۵۶	۳۲	۱۰	راجوالہ	ماسٹر محمد اولیس
۳۸۰	۲۱	۱۱	ماموں کاشن	مولانا عبدالقادر ندوی
۴۲۰	۲۴	۱۲	گوجرانوالہ	حضرت مولانا محمد اعظم
۴۶۲	۳۰	۱۳	پک نمبر ۸ حسین خاوالہ	سیف اللہ خالد
۴۴۰	۸	۱۳	کویت	مولانا بشیر الطیب
۴۸۶	۱۸	۱۴	اوکاڑا	حافظ بلال صدیقی
۴۸۶	۱۸	۱۴	لاہور	میاں عبدالجید
۴۸۶	۱۸	۱۴	بلتستان	عبدالرحمن بلتستانی کے والد محترم
۴۹۴	۲۶	۱۴	ڈی جی خان	ماسٹر خلیل الرحمن
۴۹۴	۲۶	۱۴	پک ۹/۷ ساہوال	حاجی چوہدری محمد طارق
۵۶۹	۲۹	۱۶	گوجرانوالہ	بشیر انصاری کے داماد
۵۶۹	۲۹	۱۶	سرگودھا	بمشیرہ عطاء محمد جنجوعہ
۵۸۴	۸	۱۷	سندھ	عبد سید محبت اللہ راشدی کی اہلیہ محترمہ
۵۸۴	۸	۱۷	خیبر آباد	حافظ عبدالحمید گوندل کے والد محترم
۵۹۱	۱۵	۱۷	لاہور	محمد مصطفیٰ
۶۲۲	۱۰	۱۸	بھلوال	مولانا سلیم اللہ کیرپوری
۶۳۶	۲۴	۱۸	بلتستان	حافظ راشد بلتی
۶۴۱	۲۹	۱۸	لاہور	میاں نعیم الرحمن طاہر
۶۴۲	۳۰	۱۸	لاہور	میاں عامر محمود کی والدہ
۶۶۹	۲۱	۱۹	پک نمبر ۹ پٹوکی	مولانا محمد اسماعیل ڈاہروی
۶۹۹	۱۵	۲۰	پک نمبر ۹ پٹوکی	محمد اسحاق خان ولد ثناء اللہ خان
۷۴۴	۲۴	۲۱	ملتان	قاری محمد سلیم (ناہینا)
۷۴۶	۲۶	۲۱	شیخوپورہ	مولانا عطاء الرحمن شیخوپوری
۷۴۶	۲۶	۲۱	قصور	علامہ سعید عابد
۸۴۸	۲۰	۲۴	مظفر گڑھ	مفتی محمد صدیق مظفر گڑھی
۸۵۷	۲۹	۲۴	ڈیرہ غازی خان	حاجی یار محمد
۸۸۱	۱۷	۲۵	پٹوکی	مولانا حبیب الرحمن اسد
۹۵۱	۱۵	۲۷	وہاڑی	ڈاکٹر پروفیسر محمد حسین آزاد

۲۲۲	۲۸	۱۲	محمد طہین ظفر چوہدری	نمودہ سلف شیخ الحدیث مولانا محمد اعظم
۵۶۳	۲۴	۱۶	مفتی عبید اللہ خان بلوچ عقیف	فاتح شیعیت، مناظر اسلام مولانا محمد صدیق بلوچ (۱)
۶۰۱	۲۵	۱۷	مفتی عبید اللہ خان بلوچ عقیف	فاتح شیعیت، مناظر اسلام مولانا محمد صدیق بلوچ (۲)
۸۱۵	۲۳	۲۳	محمد اسحاق بھٹی	حضرت حافظ عبداللہ روپڑی اور فتاویٰ اہل حدیث
۸۸۲	۱۸	۲۵	محمد اسحاق بھٹی	مولانا عبدالحمید ہزاروی
۹۱۸	۱۸	۲۶	محمد اشرف توقیر فاضل پوری	جناب بشیر انصاری ایم اے
۱۳۶۸	۲۸	۴۱	عبدالحق مدنی	علمائے اہل حدیث کے باب عالی پر دستک
۱۶۳۷	۲۷	۳۶	شیخ عبدالرشید صدیقی	تمجہ ہندوستان کی تحریک خلافت میں علمائے اہل حدیث کے کارنامے
۱۶۸۳	۲۷	۳۷	عبدالرحیم اظہر	مولانا عبدالرزاق السلفی بہاولپوری
۱۷۱۸	۲۶	۴۸	عبدالرشید عراقی	شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز

### ۱۸..... فکر و نظر

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
اسلام دین امن ہے	قاری محمد حسن سلفی	۱	۱۲	۱۲
حیات مسیح اور قادیانی نظریہ کی تردید (۱)	عطاء محمد جنجوعہ	۱	۱۶	۱۶
حیات مسیح اور قادیانی نظریہ (۲)	عطاء محمد جنجوعہ	۲	۲۵	۶۱
مرزا قادیانی کے بعض الہامات (۱)	عطاء محمد جنجوعہ	۳	۳۰	۱۰۲
مرزا قادیانی مہدی موعود کیوں نہیں؟	عطاء محمد جنجوعہ	۴	۱۷	۱۲۵
سیرت نبوی کی روشنی میں انسداد دہشت گردی	ڈاکٹر محمد عبداللہ	۸	۲۳	۲۷۵
سیرت نبوی اور تہذیبی کشمکش (۱)	ڈاکٹر خالد ظفر اللہ	۹	۱۴	۳۰۲
سیرت نبوی اور تہذیبی کشمکش (۲)	ڈاکٹر خالد ظفر اللہ	۱۰	۹	۳۳۳
سیاسی امور و معاملات.....	پروفیسر ڈاکٹر ایاز	۱۱	۱۹	۳۷۹
تعارف اہل حدیث	مولانا محمد حنیف ندوی	۲۶	۱۴	۹۱۴
اسلام میں خواتین کی اہمیت اور حقوق کا تحفظ (۱)	پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر	۳۶	۸	۱۲۶۸

۲۹۳	۲۵	۱۳	چوہدری یحییٰ ظفر	مولانا محمد بشیر الطیب (کویت)
۲۹۵	۲۷	۱۳	جماعت اہل حدیث کویت عارف چاویہ محمدی	مولانا محمد بشیر الطیب کا انتقال پر ملال
۵۲۸	۲۳	۱۵	محمد اسحاق بھٹی	مولانا محمد بشیر الطیب
۶۳۰	۲۸	۱۸	حافظ حسن محمود کیر پوری	حضرت مولانا سلیم اللہ کیر پوری
۶۷۰	۲۲	۱۹	محمد رمضان یوسف سلفی	مولانا عبدالقادر ندوی
۷۱۲	۲۸	۲۰	عبدالرشید عراقی	مولانا عبدالقادر ندوی
۱۰۷۲	۲۸	۳۰	حافظ ریاض احمد عاقب	مولانا محمد صدیق مظفر گڑھی
۱۱۴۳	۲۷	۳۲	عبدالرحیم اظہر	مولانا حافظ عبدالرحمن چنگوانی
۱۱۷۷	۲۵	۳۳	عطاء محمد جنجوعہ	مولانا سلیم اللہ کیر پوری
۱۲۵۴	۳۰	۳۵	مولانا عاتیت اللہ امین	مولانا حسن بصری الزآبادی
۱۳۳۳	۲۹	۴۰	عبدالرحیم اظہر ڈیروی	مولانا ابو حفص عثمانی
۱۵۶۲	۱۶	۴۳	محمد سلیم چنیوٹی	الامیر سلطان بن عبدالعزیز آل سعود
۱۶۰۸	۲۴	۴۵	عبدالحمید فرودی	اللہ کا رسیدی احوال عبدالرشید (اناروی)
۱۶۱۳	۲۹	۴۵	حکیم عبدالباری	مولانا میاں محمد بن میاں عبدالقادر
۱۶۴۵	۲۵	۴۶	حافظ احمد شاکر	تہذیب و ملت حکیم محمد سعید
۱۶۴۶	۲۶	۴۶	محمد سلیم چنیوٹی	بزرگ صفائی مصطفیٰ صادق

### ۱۹..... تذکرہ سلف

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
سوانح عمری ابوبکر بن ابی شیبہ	ابوجزہ عبدالحمید المری	۲۰	۳۰	۷۱۴
مولانا سلطان محمود محمد جلال پوری (۱)	مولانا محمد رفیق اثری	۲۱	۲۷	۷۳۷
مولانا سلطان محمود..... (۲)	مولانا محمد رفیق اثری	۲۲	۲۵	۷۸۱
مولانا سلطان محمود..... (۳)	مولانا محمد رفیق اثری	۲۳	۱۶	۸۰۸
مولانا سلطان محمود..... (۴)	مولانا محمد رفیق اثری	۲۴	۲۱	۸۴۹
مولانا محمد حنیف ندوی ایک مفکر (۱)	ڈاکٹر لیتیک بابری	۲۸	۲۴	۹۹۶
مولانا محمد حنیف ندوی ایک مفکر (۲)	ڈاکٹر لیتیک بابری	۲۹	۲۸	۱۰۳۶
امیر المؤمنین سیدنا عمر فاروق اور اعداء اسلام	حافظ ریاض احمد عاقب	۴۵	۱۶	۱۶۰۰

### ۲۰..... تذکرہ علمائے اہل حدیث / شخصیات

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
(۱) مولانا صوفی محمد ابراہیم روپڑی	عبدالرحیم اظہر ڈیروی	۱۴	۲۵	۴۲۱
(۲) مولانا محمد ابراہیم تونسوی				



۸۵۸	۳۰	۲۴	محمد سلیم چنیوٹی	سنیتیں جو چھوڑ دی گئیں
۸۵۹	۳۱	۲۴	محمد سلیم چنیوٹی	ہلاکت خیز غلطیاں اور ان کی اصلاح
۸۹۳	۲۹	۲۵	حافظ احمد شاہ	خطبات و مقالات سید ابوبکر غزنوی
۹۳۰	۳۰	۲۶	محمد سلیم چنیوٹی	تفسیر فضل القرآن (سورۃ اعراف) جلد ۶
۹۳۱	۳۱	۲۶	محمد سلیم چنیوٹی	ماہنامہ ضرب حق
۹۳۱	۳۱	۲۶	محمد سلیم چنیوٹی	مجلہ خاتم النبیین ﷺ
۱۰۰۱	۲۹	۲۸	محمد سلیم چنیوٹی	شوق جہاد
۱۰۰۱	۲۹	۲۸	محمد سلیم چنیوٹی	اقرار قاعدہ مع مسنون نماز و اذکار
۱۰۰۲	۳۰	۲۸	محمد سلیم چنیوٹی	بنیاد
۱۰۳۹	۳۲	۲۹	محمد سلیم چنیوٹی	اسلامی مبینہ اور ان کا تعارف
۱۰۳۹	۳۱	۲۹	محمد سلیم چنیوٹی	توحید کا قاعدہ
۱۳۰۹	۳۲	۲۹	محمد سلیم چنیوٹی	فداک الی دمی!
۱۰۳۹	۳۲	۲۹	محمد سلیم چنیوٹی	روزے کے مسائل
۱۱۱۱	۳۱	۳۱	محمد سلیم چنیوٹی	گزر گئی گزران
۱۱۲۷	۳۱	۳۲	محمد سلیم چنیوٹی	منہیات کا انسائیکلو پیڈیا
۱۱۲۷	۳۱	۳۲	محمد سلیم چنیوٹی	تحریک آزادی ہندوپاک اور اہل حدیث
۱۱۲۸	۳۲	۳۲	محمد سلیم چنیوٹی	اے زائرِ حرم!
۱۱۸۳	۳۱	۳۳	محمد سلیم چنیوٹی	مسائل عیدین
۱۱۸۳	۳۱	۳۳	محمد سلیم چنیوٹی	مقدمہ بغاوت (قاضی کوٹ و ذریعہ آباد)
۱۱۸۴	۳۲	۳۳	محمد سلیم چنیوٹی	جیسا کرو گے ویسا بھرو گے
۱۱۸۴	۳۲	۳۳	محمد سلیم چنیوٹی	بیرے جواہرات
۱۲۱۹	۳۱	۳۴	محمد اسحاق بھٹی	مجلہ بحرالعلوم کا محدث العصر نمبر
۱۳۲۵	۲۹	۳۷	محمد سلیم چنیوٹی	گنبد خضریٰ کے سائے میں
۱۳۲۶	۳۰	۳۷	محمد سلیم چنیوٹی	قرآن فہمی کے اصول
۱۳۲۷	۳۱	۳۷	محمد سلیم چنیوٹی	رمضان المبارک (فضائل و مسائل)
۱۳۹۷	۲۹	۳۹	محمد سلیم چنیوٹی	مولانا احمد دین لکھنوی
۱۳۹۸	۳۰	۳۹	محمد سلیم چنیوٹی	امر بالمعروف و نہی عن المنکر
۱۵۰۵	۲۹	۴۲	ملک عصمت اللہ	برہان التفسیر
۱۵۰۶	۳۰	۴۲	محمد سلیم چنیوٹی	حضرت ابراہیم کی قربانی کا قصہ

۱۳۱۳	۱۷	۳۷	پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر	اسلام میں خواتین کی اہمیت اور حقوق کا تحفظ (۲)
۱۵۷۳	۲۵	۴۴	محمد سلیم ظفر	دینی مدارس - اصلاح احوال
۱۶۰۵	۲۱	۴۵	محمد شریف بلغاری	جمہوریت کی قباحیت (۱)
۱۶۴۰	۲۰	۴۶	محمد شریف بلغاری	جمہوریت کی قباحیت (۲)
۱۶۷۷	۲۱	۴۷	محمد شریف بلغاری	جمہوریت کی قباحیت (۳)
۱۷۱۶	۲۳	۴۸	محمد شریف بلغاری	جمہوریت کی قباحیت (۴)

۱۹.....تبصرہ کتب

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسلسل
اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول	محمد سلیم چنیوٹی	۶	۳۱	۲۱۱
الاتقاد (بیاد علامہ شمس الحق عظیم آبادی)	محمد سلیم چنیوٹی	۶	۳۱	۲۱۱
الاعتصام کا حجیت حدیث نمبر	مولانا عبدالوکیل ناصر	۸	۲۹	۲۸۱
کتاب نکاح و الطلاق	محمد سلیم چنیوٹی	۹	۳۱	۳۱۹
بیان الختارات	محمد سلیم چنیوٹی	۹	۳۱	۳۱۹
اسلام کا قانون وراثت	حافظ محمد اسلم شاہد رومی	۱۲	۳۰	۴۲۶
نماز باجماعت کی اہمیت	محمد سلیم چنیوٹی	۱۲	۳۱	۴۲۷
یہ اعمال اپنائیں، حج کا ثواب پائیں	محمد سلیم چنیوٹی	۱۲	۳۱	۴۲۷
کتاب التوحید	محمد سلیم چنیوٹی	۱۳	۲۹	۴۶۱
طہارت و صلوٰۃ	محمد سلیم چنیوٹی	۱۳	۲۹	۴۶۱
سیرت بخاری	محمد سلیم چنیوٹی	۱۳	۳۰	۴۶۱
عظمت رسالت و نبوت	محمد سلیم چنیوٹی	۱۵	۳۰	۵۳۳
مؤرخ اہل حدیث مولانا محمد اسلم بھٹی	عبدالرشید عراقی	۱۵	۳۰	۵۳۴
مؤرخ اہل حدیث مولانا محمد اسلم بھٹی	محمد سلیم چنیوٹی	۱۵	۳۰	۵۳۴
جشن عید میلاد النبی کتاب	محمد سلیم چنیوٹی	۱۵	۳۱	۵۳۵
وسنت کی روشنی میں				
اہل حدیث پر کچھ مزید کرم فرمائیاں	محمد سلیم چنیوٹی	۱۶	۳۰	۵۷۰
مولانا عبدالغفار حسن (حیات و خدمات)	مولانا محمد اسلم بھٹی	۱۹	۲۵	۶۷۳
انعام الباری علی حکم معلقات البخاری	عبدالرحیم ڈیروی	۲۰	۳۲	۷۱۶
تحریک ختم نبوت جلد (۱۲)	محمد سلیم چنیوٹی	۲۱	۳۲	۷۵۲
عدالت صحابہ قرآن کی روشنی	محمد سلیم چنیوٹی	۲۳	۳۰	۸۵۸

۶۶	۳۰	۲	مولانا غلام رسول مہر کے چند مکتوبات	محمد اسحاق بھٹی
۱۰۱	۲۹	۳	مولانا عبداللطیف اثری (بھارت)	مولانا عارف جاوید محمدی
۱۳۷	۲۹	۴	محمد نصر اللہ خان (جماعت اسلامی)	مولانا عبدالغفار
			احمد یار حافظ (جامعہ پنجاب لاہور)	حسن رضا
			مولانا عبدالقدور گوڑگاٹوی	
			(کوٹ رادھا کشن)	
۱۷۵	۳۱	۵	علامہ ریاض الحسن نوری، لاہور	مولانا عبدالغفار
			مولانا عبدالجلیل رحمانی (دہلی)	حسن رضا
			مولانا محمد یونس اثری	
۲۲۵	۲۹	۷	زبدۃ البخاری سے متعلق مکتوبات	محمد اسحاق بھٹی
			(۱) مولانا افتخار احمد ازہری (۲)	
			فاروق الرحمن یزدانی (۳)	
			عبدالرحمن جانباہ	
۳۸۲	۲۲	۱۱	دو علمی مکاتیب (مولانا عبداللہ سرور، مولانا ارشاد الحق اثری)	ادارہ
۴۱۳	۱۷	۱۲	ایک علمی خط	مولانا خلیل احمد
۹۲۰	۲۰	۲۶	مولانا نور الحسن کاغذ طوی کے دو مکتوب	محمد اسحاق بھٹی
۱۶۸۶	۳۰	۴۷	قربانی نہ کرنے والے کے لیے بال اور ناخن نہ کٹانا	از عبدالمنان نور پوری

### ۲۲..... تعلیم و تربیت

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
نحو و صرف کے تدریسی اصول	مولانا محمد بشیر سیالکوٹی	۹	۱۸	۳۰۶
سورۃ الفاتحہ چند تعمیری نکات و اشارات	محمد سعید عابد	۱۱	۲۶	۳۸۶
عربی زبان بارے ضروریات و تقاضے (۱)	مولانا محمد بشیر سیالکوٹی	۱۵	۲۱	۵۲۵
عربی زبان بارے..... (۲)	مولانا محمد بشیر سیالکوٹی	۱۶	۲۰	۵۶۰
عربی زبان بارے..... (۳)	مولانا محمد بشیر سیالکوٹی	۱۷	۱۹	۵۹۵
ایک عبرت ناک واقعہ، کردار کی ایک مثال	مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوری	۲۰	۲۱	۷۰۵
سترے کی اہمیت	حافظ نصیر احمد ناصر	۲۲	۱۲	۷۶۸
آزمائش	طیبہ ضیاء چیمہ	۲۸	۲۲	۹۹۳

۱۵۰۶	۳۰	۴۲	محمد سلیم چنیوٹی	آسان لغات قرآن
۱۵۷۷	۲۹	۴۳	محمد سلیم چنیوٹی	روح قرآن
۱۵۷۷	۲۹	۴۴	حماد الحق نعیم	جرح و تعدیل
۱۶۱۶	۳۲	۴۵	محمد سلیم چنیوٹی	ماہنامہ "القاسم" کا قلم و کتاب نمبر
۱۶۱۶	۳۲	۴۵	محمد سلیم چنیوٹی	توبہ و تقویٰ
۱۶۵۰	۳۰	۴۶	حماد الحق نعیم	دنیا کا خاتمہ
۱۶۵۱	۳۱	۴۶	محمد سلیم چنیوٹی	حکیم راحت نسیم سوہدروی معاصرین کی نظر میں
۱۷۲۲	۳۰	۴۸	محمد سلیم چنیوٹی	علامہ محمد یوسف کلکوٹی
۱۷۷۹	۱۵	۵۰	عبدالرحیم اظہر دیوی	مقالات ختم نبوت۔ منکرین حدیث کے شبہات اور ان کا رد

### ۲۳..... احوال و وقائع

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
زوال امت کا سبب، ٹیکنالوجی سے محرومی کیوں؟	محمد اقبال کیلانی	۱۸	۲۱	۶۳۳
بحث سازی اور ہم	ملک عصمت اللہ	۲۲	۲۳	۷۷۹
رجوع الی اللہ کی ضرورت	محمد سلیم چنیوٹی	۳۳	۲۲	۱۱۷۴
میں نے پاکستان بننے دیکھا	پروفیسر محمد حسین آزاد	۳۵	۲۹	۱۲۵۳
ڈینگلی واڑ سے بچنے کے بنی نسخے	عمر فاروق قدوسی	۴۰	۲۲	۱۳۲۶
بدلتے، کروٹیں لیتے موسمی سیاسی حالات	محمد سلیم چنیوٹی	۴۲	۲۷	۱۵۰۳
دارالسلام پرنٹنگ پریس کا سنگ بنیاد	عکاشہ مجاہد	۴۸	۲۸	۱۷۲۰

### ۲۴..... عقائد و اعمال

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
توحید عبادت، مسلمانوں کا امتیازی نشان (۱)	مولانا عبدالرقيب سلفی	۴۷	۱۵	۱۶۷۱
توحید عبادت، مسلمانوں کا امتیازی نشان (۱)	مولانا عبدالرقيب سلفی	۴۸	۱۶	۱۷۰۸
کرسمس - شرک کا تہوار	حامد کمال الدین	۴۹	۱۷	۱۷۳۵

### ۲۵..... مشاہیر نامہ

مضمون	بنام	شمارہ	صفحہ	مسل
مولانا غلام رسول مہر کے چند مکتوبات	محمد اسحاق بھٹی	۱	۲۸	۲۸



۳۲۱	۳۳	۹	ماہر القادری	دروود و سلام
۳۵۷	۳۳	۱۰	مولانا محمد داود راز	اطاعت رسول
۳۹۳	۳۳	۱۱	حفیظ جالندھری	مناجات
۴۲۹	۳۳	۱۲	علیم ناصری	مسجد نبوی
۴۶۵	۳۳	۱۳	شورش کاشمیری	اسد اللہی
۵۳۷	۳۳	۱۵	شورش کاشمیری	آخری آرزو
۵۷۳	۳۳	۱۶	ماہر القادری	غزل
۶۴۵	۳۳	۱۸	علامہ ڈاکٹر محمد اقبال	مرد مسلمان
۶۸۱	۳۳	۱۹	علامہ ڈاکٹر محمد اقبال	لا الہ الا اللہ
۷۱۷	۳۳	۲۰	علامہ ڈاکٹر محمد اقبال	آوازِ غیب
۸۲۵	۳۳	۲۳	ماہر القادری	لا الہ کے بھید
۸۶۱	۳۳	۲۴	علامہ ڈاکٹر محمد اقبال	غزل
۸۹۷	۳۳	۲۵	علامہ ڈاکٹر محمد اقبال	غزل
۹۶۹	۳۳	۲۷	مولانا عبدالرحمن عاجز	کیسے ہو مقبول بندوں کی دعا
۱۰۰۵	۳۳	۲۸	علیم ناصری	نعت النبی ﷺ
۱۰۴۱	۳۳	۲۹	ام عبدنیب	نعت رسول مقبول ﷺ
۱۰۷۷	۳۳	۳۰	ام عبدنیب	نعت رسول مقبول ﷺ
۱۱۲۹	۳۳	۳۲	ام عبدنیب	نعت رسول مقبول ﷺ
۱۱۸۵	۳۳	۳۳	ام عبدنیب	نعت رسول مقبول ﷺ
۱۲۵۷	۳۳	۳۵	ماہر القادری	آج بھی
۱۲۹۳	۳۳	۳۶	شورش کاشمیری	کھیل
۱۳۲۹	۳۳	۳۷	مولانا ظفر علی خان	رب کعبہ کا لطف عام
۱۳۶۵	۳۳	۳۸	مولانا ظفر علی خان	مسلمانوں کا مقوم
۱۴۰۱	۳۳	۳۹	مولانا ظفر علی خان	مجلس اتحاد ملت کے اغراض و مقاصد
۱۴۳۷	۳۳	۴۰	مولانا فضل الرحمن ازہری	کلمہ حق
۱۴۷۳	۳۳	۴۱	مولانا فضل الرحمن ازہری	کلمہ حق
۱۵۰۸	۳۲	۴۲	صلاح الدین مقبول	مولانا احمد دین لکھنوی
۱۵۸۱	۳۳	۴۴	مولانا ظفر علی خان	ہلال و صلیب
۱۶۱۷	۳۳	۴۵	ام عبدنیب	افضل جہاد
۱۶۵۳	۳۳	۴۶	علامہ ڈاکٹر محمد اقبال	مہدی برحق

۱۵۶۷	۱۹	۴۴	مولانا قاضی عبدالرحیم	زندگی عمل سے تعبیر ہے
..... (۴۳) موعظت و عبرت				
مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسلسل
صنف نازک کا قتل	قاری بشیر احمد تھکیل	۴	۱۹	۱۲۷
کام چھوٹے انعام بڑا	قاری لیاقت باجوہ	۹	۳۰	۳۱۸
دوزخیوں، جنتیوں کی کہانی ان کی اپنی زبانی (۱)	مولانا عزیز زبیدی	۳۵	۱۶	۱۲۴۰
دوزخیوں، جنتیوں کی کہانی (۲)	مولانا عزیز زبیدی	۳۶	۲۰	۱۲۸۰
دوزخیوں، جنتیوں کی کہانی (۳)	مولانا عزیز زبیدی	۳۷	۲۲	۱۳۱۸
دوزخیوں، جنتیوں کی کہانی (۴)	مولانا عزیز زبیدی	۳۸	۱۴	۱۳۲۶
دوزخیوں، جنتیوں کی کہانی (۵)	مولانا عزیز زبیدی	۳۹	۲۰	۱۳۸۸
دوزخیوں، جنتیوں کی کہانی (۶)	مولانا عزیز زبیدی	۴۰	۱۷	۱۴۲۱
..... (۴۵) نکتہ نظر				
مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسلسل
یزید بن معاویہ پر سب و شتم	عبدالرحیم ڈیودی	۱	۲۳	۲۳
کامیابی کا راستہ	محمد سلیم چینیوٹی	۲۲	۲۰	۷۷۶
سامراجیت کے استحصالی جال	پروفیسر عبدالعظیم جانباز	۳۰	۱۶	۱۰۶۰
قتل ازراہِ رحم کی شرعی حیثیت	حافظ رضوان عبداللہ	۳۰	۱۹	۱۰۶۳
میر اللہ فرق واضح کرتا ہے	ادریا مقبول جان	۳۹	۲۷	۱۳۹۵
..... (۴۶) شعر و ادب				
نام متونی	سراکن	شمارہ	صفحہ	مسلسل
قیامت و ینار	راخ عرفانی	۱	۳۳	۳۳
خیمہ وجود	راخ عرفانی	۲	۳۳	۶۹
حرص و حرص کا معرکہ	راخ عرفانی	۳	۳۳	۱۰۵
یار ب! یا رب!	مولانا محمد داود راز	۴	۳۳	۱۴۱
حمد باری تعالیٰ	مولانا محمد داود راز	۵	۳۳	۱۷۷
نعت رسول مقبول ﷺ	مولانا محمد داود راز	۶	۳۳	۲۱۳
صلوا علیہ وسلموا	ماہر القادری	۷	۳۳	۲۴۹
سلام	ماہر القادری	۸	۳۳	۲۸۵

۱۵۳۹	۲۷	۲۳	محمد سلیم چینیوٹی
------	----	----	-------------------

### ..... (۳۰) متعلقات جہاد

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
تحریک شہیدین کو علامہ اقبال کا مولانا محمد شرف جاوید		۲۷	۲۲	۹۵۸
خراج تحمیں				
گر آج بھی ہو جو ابراہیم کا سائیاں پیدا	حافظ ریاض احمد عاقب	۲۳	۲۳	۱۵۳۵

### ..... (۳۱) اخبار دارالدعوة السلفیہ

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
قرار داد ہائے تقریریت	ادارہ	۱۳	۳۱	۲۶۳
من انصاری الی اللہ	ادارہ	۲۱	۶	۷۲۶
کارروائی اجلاس مجلس عالمہ	ادارہ	۲۷	۳۱	۹۶۷
اجلاس عالمہ ۹ جولائی ۲۰۱۱ء	ادارہ	۳۹	۱۲	۱۳۸۰

### ..... (۳۲) مذاکرہ علمیہ

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
کیا عورت کو حق طلاق تفویض	حافظ صلاح الدین یوسف	۱۱	۱۱	۳۷۱
انبیاء اور صحابہ پر بننے والی فہمیں، شرعی جائزہ	سید محمد علی	۳۸	۲۸	۱۳۶۰
انبیاء کرام و صحابہ عظام پر مبنی فہمیں و تصاویر کی شرعی حیثیت	حافظ ریاض احمد عاقب اثری			

### ..... (۳۳) عالم اسلام

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
المملکت العربیہ السعودیہ	مولانا محمد اقبال کیلانی	۲۷	۱۶	۹۵۲

### ..... (۳۴) سیرت الانبیاء ﷺ

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
حیات عیسیٰ قرآن کی روشنی میں (۱)	عطاء محمد جنجوعہ	۱۵	۱۳	۵۱۸
حیات عیسیٰ قرآن کی روشنی میں (۲)	عطاء محمد جنجوعہ	۱۶	۱۳	۵۵۳
قرآن میں انبیاء کرام کا تذکرہ	خالد شجاع	۲۶	۲۶	۹۲۶

شہیدانِ کربلا	شوق اعظمی	۲۷	۳۳	۱۶۸۹
لوٹ کے آتے نہیں جانے والے	ثاقب عرفانی	۲۸	۳۳	۱۷۲۵
..... کیا کہتی ہے؟	شورش کاشمیری	۲۹	۳۳	۱۷۶۱
غزل	علامہ ڈاکٹر محمد اقبال	۵۰	۳۳	۱۷۹۷

### ..... (۳۵) اسلامی تاریخ

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
سن ہجری کا فلسفہ	مولانا محمد حنیف ندوی	۲۵	۱۸	۱۶۰۲
کربلا کی کہانی، اہل بیت کی زبانی (۱)	مولانا مفتی عبید اللہ عقیف	۲۷	۷	۱۶۶۳
کربلا کی کہانی، اہل بیت کی زبانی (۲)	مولانا مفتی عبید اللہ عقیف	۲۸	۹	۱۷۰۱

### ..... (۳۸) اخبار وآراء

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
مہنگائی کا طوفان - کس کس کی کشتی ڈوبے گا	محمد سلیم چینیوٹی	۱	۲۵	۲۵
مرکز الدعوة السلفیہ ستیانہ کا اعزاز	(انادی اسلامی علماء جامعہ)	۱۵	۳۲	۵۳۶
کیا مولانا محمد اسماعیل سلفی نے حافظ محمد کوندوئی سے استفادہ کیا تھا؟	حافظ شاہد محمود	۲۲	۲۲	۷۷۸
مولانا محمد ابراہیم خادم قصوری کی تازہ تالیف	محمد الحق خادم	۲۳	۳۱	۸۲۳
مرکز الدعوة السلفیہ ستیانہ کے اعزازات	(شعبہ انادی اسلامی علماء جامعہ)	۲۳	۳۱	۸۲۳
شہادت طور کی عمرے پر روانگی	(علامہ عظیم ہل حدیث)	۲۳	۳۱	۸۲۳
تاریخ اہل حدیث کی ترتیب میں تعاون کی درخواست	محمد سمیل گورداسپوری	۲۳	۳۲	۸۲۳
اللہ سے معافی کی طلب، قارئین سے معذرت	محمد اسحاق بھٹی	۲۸	۲۸	۱۰۰۰
جماعت اہل حدیث کے لیے لمحہ فکریہ	مولانا محمد یوسف راجوال	۳۷	۲۸	۱۳۲۳
ادارہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کی تعزیت اجلاس	شعبہ نشر و اشاعت	۲۳	۲۲	۱۵۳۳
پروفیسر ساجد میر کی سمندری آمد	جماعت سمندری	۲۳	۲۷	۱۵۷۵

### ..... (۳۹) اسلامی معاشرہ

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے حقوق	حافظ حامد حماد	۱۳	۱۳	۳۸۲

۳۷..... سفر نامہ

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
ملتان کا ایک یادگار علمی سفر	مولانا محمد قادی سیّدی	۱۳	۲۱	۳۸۹

۳۸..... جرم و سزا

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
سرعام پھانسی، کوڑوں کی سزا	مولانا عبدالغفار	۱۳	۸	۳۷۶
بارے اسلامی تعلیمات	حسن دانش			

۳۹..... ایڈیٹر کی ڈاک

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
ارسال کردہ	بنام			
حافظ عبدالمتان نور پوری صاحب	حافظ احمد شاکر	۱۱	۲۹	۳۸۹

۳۵..... بدعات و رسوم

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
میلا و نبوی اور موضوع روایات (۱)	مولانا ابوالکلام آزاد مولانا غلام رسول مہر	۷	۲۳	۲۳۰
میلا و نبوی اور موضوع روایات (۲)	مولانا ابوالکلام آزاد مولانا غلام رسول مہر	۸	۱۶	۲۶۸
قبر پرستی دنیا میں کیونکر پھیلی؟	مولانا سید محمد دلاور فاضل	۲۱	۱۲	۷۳۲

۳۶..... افکار معاصرین

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
امریکی اور پاکستانی حالات حاضرہ	عبدالقادر حسن	۲۰	۲۳	۷۰۸
اسامہ کا ڈرامہ	امجد اسلام امجد	۲۰	۲۶	۷۱۰

(بقیہ: انبیائے کرام و صحابہ پر عظام پر مبنی فلمیں)

شیطان کے دام تزویر میں پھنس گئی اور اس نے ان تصاویر و تماثیل کی پوجا شروع کر دی۔ یہیں سے قوم نوح میں شرک کی ابتدا ہوئی۔

(مفہوم از صحیح بخاری، رقم الحدیث: ۴۹۲۰)

یہود و نصاریٰ بھی اسی طرح شرک میں مبتلا ہوئے۔ انھوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو شرک کا اڈا بنالیا، اسی لیے پیغمبر اسلام ﷺ نے ان پر لعنت کی ہے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(( لعن الله اليهود والنصارى اتخذوا قبور أنبيائهم مساجد ))

(صحیح بخاری، رقم: ۱۳۳۰ و صحیح مسلم، رقم: ۶۲۹)

”اللہ تعالیٰ نے یہود و نصاریٰ پر اس لیے لعنت کی ہے کہ انھوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو عبادت گاہ بنالیا تھا۔“



(بقیہ: تبصرہ کتب)

یہ کتاب انتیس عنوانات پر مشتمل ہے۔ عنوان نمبر احرف چند ہے۔ جس میں محترم ارشد کمال رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ یہ کتاب دراصل پروفیسر سعیدی صاحب کا وہ یادگار لیکچر ہے جو انھوں نے جمعیت احیاء التراث الاسلامی کویت کی جانب سے جامعہ لاہور الاسلامیہ میں علمائے کرام کی ایک سات روزہ تربیتی ورکشاپ منعقدہ ۲۰۰۵ء کو دیا جسے سامعین نے از حد پسند کیا۔ بعد ازاں احباب ”ماہنامہ دعوت اہل حدیث“ کی درخواست پر مزید علمی اضافوں کے ساتھ شائع کیا گیا۔ دوسرا عنوان تمہید ہے۔ اس میں لفظ سنت کا لغوی معنی، الخبر، السنۃ، الحدیث، الاثر اور سنت کی اہمیت کو نہایت واضح اور مدلل بیان کیا گیا ہے، نیز یہ ثابت کیا گیا ہے کہ حدیث بھی منجانب اللہ ہے۔ مزید اس میں انکار سنت کی ابتدا کب ہوئی، خوارج اور معتزلہ کا خاتمہ اور اس کے اسباب کیا تھے، چند مشہور منکرین حدیث کے نام اور ان کا مختصر تعارف اور منکرین حدیث کے متعلق رسول اللہ ﷺ کی پیش گوئی۔ ان تمام باتوں کو مؤلف نے بہترین انداز میں واضح طور پر لکھا ہے۔ پیش نظر کتاب میں منکرین حدیث کے بیس مغالطات کے مفصل جوابات بھی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب منکرین حدیث کے غلط اور گمراہ کن نظریات کا علمی و تحقیقی جائزہ اور ایک بہترین کاوش ہے۔ کتاب انتہائی مفید اور لائق مطالعہ ہے۔



# مکمل سید طیف منگواؤں

## الحاج شیخ امتیازی مساتل پر مشتمل سہ ماہی (7) اشتہار الہی کا

اشیاء بیع اسلام کا اپنی طرف سے حج و عمرہ کیلئے نیکو فوکلر گولڈن خواجہ سید مساتل (7) سہ ماہی کا مکمل سید طیف منگواؤں پر مشتمل ہے۔  
ملک بھر کی تمام مساجد کے منتظمین اور دینی اداروں کے سربراہان حضرات مذکورہ بالا مکمل سید طیف منگواؤں پر اپنے زیر انتظام مساجد و اداروں میں فریم کروا کر آویزاں فرمائیں۔ جہاں پر اسے اشتہارات آویزاں ہیں وہ نیا گولڈن سید منگواؤں کو آویزاں کریں، مسائل حلقہ کی ترویج و اشاعت کا یہ بہترین ذریعہ ہے۔

نوٹ: افیم لڈا کر آویزاں کرنے کا تحریری وعدہ نا ضروری ہے، ڈاک خرچ ادارہ کی طرف سے برداشت کیا جائیگا۔ انشاء اللہ  
مختصر حضرات ادارہ کی مالی سہولتوں سے فروما کر صدقہ جاریہ میں حصہ ملائیں۔

بذریعہ ڈاک  
پیشہ ورانہ  
محمد بن رائی مدیر ادارہ تبلیغ اسلام  
اپنے پورے ضلع اور ضلع لاہور

لاہور، پاکستان 0344-3694211

- ★ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور شکل
- ★ حلال کرنے پر قادر ہے؟ ایک سوال
- ★ کی دعا کھلیں!
- ★ نماز میں پڑھنا اور پڑھنے کے طریقے
- ★ سید نے کہا تھا بانی دین کا شوق ہے!
- ★ اہمیت نماز الصلوة نماز کا انجام!
- ★ نماز روزہ کے محمدی، انکی افادت!
- ★ نبی علیہ السلام کے اسلام کے سید
- ★ بالآخر کا شوق ہے!
- ★ سونو قافا بخلفہ اللہ کا شوق ہے!
- ★ اثبات رفیع الہی

0333-8556473  
0344-3694211



# تحریک دعوتِ اہل حدیث ملتان

کتاب اللہ و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اشاعت و تبلیغ کے لیے

”تحریک دعوتِ اہل حدیث، ملتان“

قائم کی گئی ہے۔

○ اس تحریک کے تحت ضلع ملتان میں ماہانہ تبلیغی پروگرام منعقد کیے جائیں گے، نیز شہر و ضلع کی سطح پر جہاں بھی تبلیغ کتاب و سنت کی ضرورت ہو، وہاں رابطہ کرنے پر مبلغین علمائے کرام بھیجے جائیں گے۔ ان شاء اللہ

○ دارالافتاء بھی قائم کیا گیا ہے۔  
ہمدردانِ مسلک اہل حدیث (علماء و عوام) سے، شمولیت و تعاون کی درخواست ہے۔

منجانب

خواجہ سیف الرحمن صدیقی، امیر تحریک دعوتِ اہل حدیث ملتان

برائے رابطہ

جامع مسجد الفردوس اہل حدیث، پیردن پاک گیٹ، ملتان

فون نمبرز: 0300-6340550 / 061-4514788

## غزل

نگاہ فقر میں شانِ سکندری کیا ہے  
خراج کی جو گدا ہے، وہ قیصری کیا ہے!  
بتوں سے تجھ کو اُمیدیں، خدا سے نومیدی  
مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے!  
فلک نے اُن کو عطا کی ہے خواجگی کہ جنہیں  
خبر نہیں روشِ بندہ پروری کیا ہے  
فقط نگاہ سے ہوتا ہے فیصلہ دل کا  
نہ ہو نگاہ میں شونٰی تو دلبری کیا ہے  
اسی خطا سے عتابِ ملوک ہے مجھ پر  
کہ جانتا ہوں مالِ سکندری کیا ہے  
کسے نہیں ہے تمنائے سروری، لیکن  
خودی کی موت ہو جس میں وہ سروری کیا ہے!  
خوش آگئی ہے جہاں کو قلندری میری  
وگر نہ شعر میرا کیا ہے، شاعری کیا ہے!

(علامہ ڈاکٹر محمد اقبال)